باسمہ سبحانہ

دعاء عرفہ

امام حسین علیہ السلام

ترجمہ
علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

پیش کش
ظفریاب جعفری : پرویز جعفری

برائے ترحیم

پدران محترم: سید علی ناظر مرحوم مغفور
سید محمد احسن مرحوم مغفور

باسمہ سبحانہ

دُعاءِ عرفہ

امام حسین علیہ السلام

ترجمہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی

پیش کش

ظفر یاب جعفری : پرویز جعفری

برائے ترحیم

پدران محترم : سید علی ناظر مرحوم مغفور

سید محمد احسن مرحوم مغفور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ کُنْ لِوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی آبَائِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ وَلِیًّا وَحَافِظًا وَ قَائِدًا وَ نَاصِرًا وَ دَلِیْلاً وَ عَیْناً حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعاً وَ تُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلاً۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

بسمہٖ سبحانہٗ

امام حسین علیہ السّلام ۔ میدانِ عرفات میں

۹ ذی الحجہ کی تاریخ تھی۔ مکّہ معظمہ کے قریب عرفات کا میدان تھا اور حجاج بیت اللہ بارگاہِ احدیت میں مصروف حمد و ثنا و مناجات و دُعا تھے کہ ایکمرتبہ راوی کی نگاہ دامن کوہ کے اس حصہ پر پڑی جہاں سرکار سیدالشہداء حضرت امام حسین علیہ السّلام اپنے اصحاب و انصار اور اہل خاندان کیساتھ مصروف دُعا و مناجات تھے۔ عالم یہ تھا کہ دست دعا بلند۔ رخ طرف آسمان اور زبان مبارک پر کلمات حمد و مناجات۔ چشم مبارک سے آنسو جاری تھے اور لہجہ میں ایسا گداز و انداز تھا جیسے کوئی فقیر بے نوا کسی سلطان السلاطین کی بارگاہ میں عرض مدّعا کر رہا ہو۔ امّت اسلامیہ کیلئے یہ دُعا بہترین سرمایۂ نجات و مناجات ہے اور ایسے حمد و ثنا اور عرض مدعا کے وہ اصول و انداز سامنے آتے ہیں جن کا عام انسان دنیا میں تصوّر بھی نہیں کیا جا سکتا۔ ربّ کریم صاحبانِ ایمان کو توفیق دے کہ وہ روز عرفہ میدانِ عرفات میں حاضر ہو کر یا کم سے کم اپنے مقام پہ مصلّائے عبادت پہ بیٹھ کر اس دعائے مبارک کی تلاوت کریں اور اس کے مضامین پر توجّہ دیکر اپنے اعمال و کردار کی اصلاح کریں۔ وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ

طالبِ دُعا:۔ السیّد ذیشان حیدر جوادی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَیْسَ لِقَضَآئِہٖ
دَافِعٌ وَّلَا لِعَطَآئِہٖ مَانِعٌ وَّلَا کَصُنْعِہٖ
صُنْعُ صَانِعٍ وَّھُوَ الْجَوَادُ الْوَاسِعُ فَطَرَ
اَجْنَاسَ الْبَدَائِعِ وَاَتْقَنَ بِحِکْمَتِہِ
الصَّنَائِعَ لَا تَخْفٰی عَلَیْہِ الطَّلَآئِعُ
وَلَا تَضِیْعُ عِنْدَہُ الْوَدَآئِعُ جَازِیْ کُلِّ
صَانِعٍ وَّرَائِشُ کُلِّ قَانِعٍ وَّرَاحِمُ کُلِّ
ضَارِعٍ وَّمُنْزِلُ الْمَنَافِعِ وَالْکِتَابِ
الْجَامِعِ بِالنُّوْرِ السَّاطِعِ وَھُوَ لِلدَّعَوَاتِ
سَامِعٌ وَّلِلْکُرُبَاتِ دَافِعٌ وَّلِلدَّرَجَاتِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ساری تعریف اس خدا کیلئے ہے جو بے طلب عطا کرنیوالا ہے بے پایاں کرم کا مالک ہے۔ نہ کوئی اس کے فیصلے کو ٹوک سکتا ہے نہ کوئی اس کی عطا کو روک سکتا ہے اور نہ اس کی جیسی کوئی شے ایجاد کر سکتا ہے۔ اس نے بیمثال چیزیں ایجاد کی ہیں اور اپنی حکمتِ کاملہ سے ہر صنعت کو محکم بنایا ہے۔ زمانہ کی ایجادات اس کی نظر سے پوشیدہ نہیں ہیں اور امانتیں اس کی بارگاہ میں ضائع نہیں ہوتیں۔ ہر عمل کرنے والے کو جزا دینے والا۔ ہر قناعت کرنیوالے کو صلہ عطا کرنیوالا۔ اور ہر فریاد کرنیوالے پر رحم کھانیوالا ہے۔ منافع کا نازل کرنیوالا اور روشن و تابناک نور کے ساتھ کتاب جامع کا اتارنے والا ہے۔ ہر ایک کی دُعا سننے والا۔ ہر ایک کے

رَافِعٌ وَلِلْجَبَابِرَةِ قَامِعٌ فَلَآ اِلٰهَ غَيْرُهٗ

وَلَا شَيْءَ يَعْدِلُهٗ وَلَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَرْغَبُ اِلَيْكَ وَاَشْهَدُ بِالرُّبُوْبِيَّةِ

لَكَ مُقِرًّا بِاَنَّكَ رَبِّيْ وَاِلَيْكَ مَرَدِّيْ

اِبْتَدَاْتَنِيْ بِنِعْمَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَكُوْنَ

شَيْئًا مَذْكُوْرًا وَخَلَقْتَنِيْ مِنَ التُّرَابِ

ثُمَّ اَسْكَنْتَنِي الْاَصْلَابَ اٰمِنًا لِرَيْبِ

الْمَنُوْنِ وَاخْتِلَافِ الدُّهُوْرِ وَالسِّنِيْنَ

فَلَمْ اَزَلْ ظَاعِنًا مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ

فِيْ تَقَادُمٍ مِنَ الْاَيَّامِ الْمَاضِيَةِ وَالْقُرُوْنِ

رنج کا دفع کرنیوالا۔ درجات کا بلند کرنیوالا۔ اور جبّاروں کا قلع قمع کرنیوالا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی خدا نہیں اس کا کوئی ہمسر نہیں۔ وہ بیمثال اور ہر ایک کی سننے والا، ہر چیز کا دیکھنے والا اور ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

خدایا! میں تیری طرف متوجّہ ہوں اور تیری ربوبیت کی گواہی دیتا ہوں۔ مجھے اقرار ہے کہ تو میرا پروردگار ہے، تیری بارگاہ میں مجھے پلٹ کر آنا ہے۔

تو نے مجھ پر اس وقت سے انعامات شروع کئے ہیں جب میں کوئی قابلِ ذکر شے نہ تھا۔ مجھے خاک سے پیدا کیا۔ مختلف صلبوں سے گذارا۔ زمانے کے حوادث، دہر کے اختلافات، سن و سال کے تغیرات و انقلابات سے محفوظ رکھا۔ میرا سفر ایک مدّت تک

الْخَالِيَةِ لَمْ تُخْرِجْنِیْ لِرَافَتِكَ بِیْ
وَلُطْفِكَ لِیْ وَاِحْسَانِكَ اِلَیَّ فِیْ دَوْلَةِ
اَئِمَّةِ الْكُفْرِ الَّذِیْنَ نَقَضُوْا عَهْدَكَ
وَكَذَّبُوْا رُسُلَكَ لٰكِنَّكَ اَخْرَجْتَنِیْ
لِلَّذِیْ سَبَقَ لِیْ مِنَ الْهُدَی الَّذِیْ
لَهٗ یَسَّرْتَنِیْ وَفِیْهِ اَنْشَاْتَنِیْ وَمِنْ
قَبْلِ ذٰلِكَ رَؤُفْتَ بِیْ بِجَمِیْلِ صُنْعِكَ
وَسَوَابِغِ نِعَمِكَ فَابْتَدَعْتَ خَلْقِیْ
مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی وَاَسْكَنْتَنِیْ فِیْ ظُلُمَاتٍ
ثَلَاثٍ بَیْنَ لَحْمٍ وَدَمٍ وَجِلْدٍ لَمْ
تُشْهِدْنِیْ خَلْقِیْ وَلَمْ تَجْعَلْ اِلَیَّ شَیْئًا
مِّنْ اَمْرِیْ ثُمَّ اَخْرَجْتَنِیْ لِلَّذِیْ سَبَقَ

اصلاب سے ارحام کی طرف جاری رہا اور آخر میں یہ تیرا
کرم ہوا کہ تو نے اِس دنیا میں بھیج دیا، لیکن اپنے کمالِ
رحم و کرم اور تمام لطف و احسان کی بنا پر اُن سربراہانِ
کفر کی حکومت میں نہیں بھیجا جنہوں نے تیرے عہد کو توڑا
اور تیرے اصولوں کو جھٹلایا۔ بلکہ اس ماحول میں بھیجا
جہاں آسان ہدایت کے انتظامات تھے اور پھر اسی میں
میری نشو و نما کا انتظام کیا۔ اس خلقت و تربیت سے
پہلے بھی تیرا بہترین برتاؤ اور کامل ترین انعام یہ تھا کہ
تو نے ایک قطرۂ نجس سے پیدا بنایا اور عجیب تر بنایا۔
گوشت، خون اور کھال کے درمیان تین تین پردوں
میں رکھا اور خود مجھے بھی میری خلقت سے آگاہ نہ کیا
میرے معاملات کو اپنے ہاتھوں میں رکھا اور مجھے میرے
حال پر نہیں چھوڑ دیا۔ اب جو تو نے دنیا میں بھیجا تو

لِی مِنَ الْھُدٰی اِلَی الدُّنْیَا تَآمًّا سَوِیًّا
وَحَفِظْتَنِیْ فِی الْمَھْدِ طِفْلاً صَبِیًّا وَ
رَزَقْتَنِیْ مِنَ الْغِذَآءِ لَبَنًا مَرِیًّا وَعَطَفْتَ
عَلَیَّ قُلُوْبَ الْحَوَاضِنِ وَکَفَّلْتَنِی الْاُمَّھَاتِ
الرَّوَاحِمَ وَکَلَاْتَنِیْ مِنْ طَوَارِقِ الْجَآنِّ
وَسَلَّمْتَنِیْ مِنَ الزِّیَادَۃِ وَ النُّقْصَانِ
فَتَعَالَیْتَ یَا رَحِیْمُ یَا رَحْمٰنُ حَتّٰی اِذَا
اسْتَھْلَلْتُ نَاطِقًا بِالْکَلَامِ اَتْمَمْتَ عَلَیَّ
سَوَابِغَ الْاَنْعَامِ وَرَبَّیْتَنِیْ زَایِدًا فِیْ
کُلِّ عَامٍ حَتّٰی اِذَا اکْتَمَلَتْ فِطْرَتِیْ وَ
اعْتَدَلَتْ مِرَّتِیْ اَوْجَبْتَ عَلَیَّ حُجَّتَکَ
بِاَنْ اَلْھَمْتَنِیْ مَعْرِفَتَکَ وَرَوَّعْتَنِیْ

ہدایت ورہنمائی کے سارے انتظامات کیساتھ مکمل برابراور کامل الخلقت پیدا کیا۔ میں گھوارہ میں بچّہ رہا تو تو نے حفاظت کا انتظام کیا۔ غذا کے لئے تازہ دودھ فراہم کیا۔ پالنے والی عورتوں کو مہربان بنادیا، رحمدل ماؤں کو کفیل اور نگراں بنادیا۔ جنّات کے آسیب سے محفوظ رکھا۔ زیادتی اور کمی سے بچائے رکھا۔ بے شک اے خدائے رحیم وکریم تیری ہستی بہت بلند وبرتر ہے۔

اس کے بعد جب میں بولنے کے لائق ہوا تو تو نے مکمل نعمتیں دیں اور تربیت کے ذریعہ ہر سال مجھے آگے بڑھایا یہاں تک کہ جب میری فِطرت کامل ہوگئی اور میرے قویٰ مضبوط ہوگئے تو تو نے اپنی حجّت کو لازم قرار دے دیا۔ مجھے معرفت کا افہام

بِعَجَائِبِ حِكْمَتِكَ وَاَيْقَظْتَنِیْ لِمَا

ذَرَاْتَ فِیْ سَمَآئِكَ وَاَرْضِكَ مِنْ بَدَآئِعِ

خَلْقِكَ وَنَبَّهْتَنِیْ لِشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ

وَاَوْجَبْتَ عَلَیَّ طَاعَتَكَ وَعِبَادَتَكَ

وَفَهَّمْتَنِیْ مَا جَآءَتْ بِهٖ رُسُلُكَ وَ

يَسَّرْتَ لِیْ تَقَبُّلَ مَرْضَاتِكَ وَمَنَنْتَ

عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ بِعَوْنِكَ وَلُطْفِكَ

ثُمَّ اِذَا خَلَقْتَنِیْ مِنْ خَیْرِ الثَّرٰی لَمْ

تَرْضَ لِیْ يَا اِلٰهِیْ نِعْمَةً دُوْنَ اُخْرٰی

وَرَزَقْتَنِیْ مِنْ اَنْوَاعِ الْمَعَاشِ وَصُنُوْفِ

الرِّيَاشِ بِمَنِّكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ عَلَیَّ

وَاِحْسَانِكَ الْقَدِیْمِ اِلَیَّ حَتّٰی اِذَا

کیا۔ اپنی حکمت کے عجائبات سے مدہوش بنایا۔ اور زمین و آسمان کی عجیب ترین مخلوقات کے سمجھنے کے لئے مجھے بیدار مغز بنا دیا اور پھر اپنی یاد۔ اپنے شکریہ اور اپنی اطاعت و عبادت کے لئے ہوشیار کر دیا۔ اتنی صلاحیت دی کہ رسولوں کے پیغامات کو سمجھ سکوں۔ اتنی آسانی فراہم کی کہ تیری مرضی کی باتوں کو قبول کر سکوں اور پھر ان سب مواقع پر اپنی مدد اور اپنے لطف و کرم و احسان سے محروم نہیں رکھا۔ مجھے بہترین مٹی سے پیدا کیا اور پھر اسی ایک نعمت پر اکتفا نہیں کی بلکہ طرح طرح کی غذائیں دیں۔ قسم قسم کے لباس دیئے تیرا احسان میرے اوپر عظیم اور تیرا لطف قدیم ہے۔

اَتْمَمْتَ عَلَیَّ جَمِیْعَ النِّعَمِ وَصَرَفْتَ

عَنِّیْ کُلَّ النِّقَمِ لَمْ یَمْنَعُکَ جَهْلِیْ

وَجُرْاَتِیْ عَلَیْکَ اَنْ دَلَلْتَنِیْ اِلٰی مَایُقَرِّبُنِیْ

اِلَیْکَ وَوَفَّقْتَنِیْ لِمَا یُزْلِفُنِیْ لَدَیْکَ

فَاِنْ دَعَوْتُکَ اَجَبْتَنِیْ وَاِنْ سَئَلْتُکَ

اَعْطَیْتَنِیْ وَاِنْ اَطَعْتُکَ شَکَرْتَنِیْ

وَاِنْ شَکَرْتُکَ زِدْتَنِیْ کُلُّ ذٰلِکَ

اِکْمَالٌ لِاَنْعُمِکَ عَلَیَّ وَاِحْسَانِکَ

اِلَیَّ فَسُبْحَانَکَ سُبْحَانَکَ مِنْ

مُبْدِیٍٔ مُعِیْدٍ حَمِیْدٍ مَجِیْدٍ

تَقَدَّسَتْ اَسْمَاؤُکَ وَعَظُمَتْ

اٰلَاؤُکَ فَاَیَّ نِعَمِکَ یَا اِلٰهِیْ اُحْصِیْ

پھر جب ساری نعمتوں کو مکمل کر دیا اور ساری بلاؤں کو دفع کر دیا تو بھی میری جہالت اور میری جسارت تجھے کرم سے روک نہیں سکی اور تو نے اس راستہ کی رہنمائی کی جو تجھ سے قریب تر بنا سکے اور ان اعمال کی توفیق دی جو تیری بارگاہ میں تقریب کا باعث بن سکیں۔ اب بھی جب میں دعا کرتا ہوں تو تو قبول کر لیتا ہے اور جب سوال کرتا ہوں تو عطا کر دیتا ہے۔ جب اطاعت کرتا ہوں تو شکریہ ادا کرتا ہے اور جب شکریہ ادا کرتا ہوں تو مزید دے دیتا ہے۔ یہ سب درحقیقت تیرے احسانات و انعامات کی تکمیل ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ تو پاک، بے نیاز، پیدا کرنے والا، واپس لیجانے والا۔ قابلِ حمد و ثنا اور مالک مجد و بزرگی ہے۔ تیرے نام پاکیزہ اور تیری نعمتیں عظیم ہیں۔ خدایا۔ میں تیری کن

عَدَدًا وَذِكْرًا اَمْ اَىُّ عَطَايَاكَ اَقُوْمُ
بِهَا شُكْرًا وَهِيَ يَارَبِّ اَكْثَرُ مِنْ اَنْ
يُّحْصِيَهَا الْعَآدُّوْنَ اَوْ يَبْلُغَ عِلْمًا بِهَا
الْحَافِظُوْنَ ثُمَّ مَاصَرَفْتَ وَدَرَأْتَ
عَنِّىْ اَللّٰهُمَّ مِنَ الضُّرِّ وَالضَّرَّآءِ اَكْثَرُ
مِمَّا ظَهَرَ لِىْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَالسَّرَّآءِ وَاَنَا
اَشْهَدُ يَا اِلٰهِىْ بِحَقِيْقَةِ اِيْمَانِىْ وَ
عَقْدِ عَزَمَاتِ يَقِيْنِىْ وَخَالِصِ صَرِيْحِ
تَوْحِيْدِىْ وَبَاطِنِ مَكْنُوْنِ ضَمِيْرِىْ
وَعَلَآئِقِ مَجَارِىْ نُوْرِ بَصَرِىْ وَاَسَارِيْرِ
صَفْحَةِ جَبِيْنِىْ وَخُرَقِ مَسَارِبِ
نَفْسِىْ وَخَذَارِيْفِ مَارِنِ عِرْنِيْنِىْ وَ

کن نعمتوں کو شمار کروں اور کیسے کیسے یاد رکھوں تیرے کس کس عطیہ کا شکریہ ادا کروں جب کہ ساری نعمتیں بڑے بڑے شمار کرنے والوں کے حصار سے بالاتر اور بڑے بڑے حافظہ والوں کے علم کی رسائی سے بلند تر ہیں. اس کے علاوہ جن نقصانات، مصائب اور بلاؤں کو تو نے ٹالا ہے وہ اس عافیت و مسرت سے کہیں زیادہ اہم ہیں جن کا میں نے مشاہدہ کیا ہے اور جو میری نگاہوں کے سامنے ہیں.

پروردگار۔ میں اپنے ایمان کی حقیقت اپنے یقین محکم، خالص اور واضح توحید ضمیر کے پوشیدہ اسرار۔ نور بصارت کی گذرگاہوں صفحہ پیشانی کے خطوط سانس کے گذرنے کے شگاف قوتِ شامہ

مَسَارِبِ سِمَاخِ سَمْعِیْ وَمَا ضُمَّتْ وَ
اَطْبَقَتْ عَلَیْہِ شَفَتَایَ وَحَرَکَاتِ
لَفْظِ لِسَانِیْ وَمَغْرَزِ حَنَکِ فَمِیْ وَفَکِّیْ
وَمَنَابِتِ اَضْرَاسِیْ وَمَسَاغِ مَطْعَمِیْ
وَمَشْرَبِیْ وَحِمَالَۃِ اُمِّ رَاسِیْ وَبُلُوْغِ
فَارِغِ حَبَائِلِ عُنُقِیْ وَمَا اشْتَمَلَ عَلَیْہِ
تَامُوْرُ صَدْرِیْ وَحَمَائِلِ حَبْلِ وَتِیْنِیْ
وَنِبَاطِ حِجَابِ قَلْبِیْ وَاَفْلَاذِ حَوَاشِیْ
کَبِدِیْ وَمَا حَوَتْہُ شَرَاسِیْفُ اَضْلَاعِیْ
وَحِقَاقُ مَفَاصِلِیْ وَقَبْضُ عَوَامِلِیْ وَ
اَطْرَافُ اَنَامِلِیْ وَلَحْمِیْ وَدَمِیْ وَشَعْرِیْ
وَبَشَرِیْ وَعَصَبِیْ وَقَصَبِیْ وَعِظَامِیْ

کے خزانوں، قوّت سماعت تک آواز پہونچنے کے سوراخوں، ہونٹوں کے اندر دبے ہوئے رموز، زبان کی حرکت سے نکلے ہوئے الفاظ، دہن کے اوپر اور نیچے کے جبڑوں کے ارتباط کی جگہوں، داڑھ کے اُگنے کے مقامات، کھانے پینے کی سہولت کے راستے، کاسۂ سر کو سنبھالنے والے استخوان، گردن کے اعصاب کے ارتباط کی وسعتوں، سینہ کی فضاؤں، گردن کے رشتوں کو سنبھالنے والے اعصاب، قلب کے پردہ کو ڈھکنے والے ڈورے، جگر کے ٹکڑوں کو جمع کرنے والے اجزا، پہلو، جوڑ بند، قوائے عمل اطراف انگشت کے محتویات و مشتملات، گوشت، خون، بال۔ کھال۔ اعصاب شرائین۔ استخوان۔

وَمُخِّیْ وَعُرُوْقِیْ وَجَمِیْعُ جَوَارِحِیْ وَمَا
انْتَسَجَ عَلٰی ذٰلِكَ اَیَّامَ رِضَاعِیْ وَمَا اَقَلَّتِ
الْاَرْضُ مِنِّیْ وَنَوْمِیْ وَیَقْظَتِیْ وَسُکُوْنِیْ
وَحَرَکَاتِ رُکُوْعِیْ وَسُجُوْدِیْ اَنْ لَوْحَاوَلْتُ
وَاجْتَهَدْتُ مَدَی الْاَعْصَارِ
وَالْاَحْقَابِ لَوْعُمِّرْتُهَا اَنْ اُؤَدِّیَ شُکْرَ
وَاحِدَةٍ مِنْ اَنْعُمِكَ مَا اسْتَطَعْتُ
ذٰلِكَ اِلَّا بِمَنِّكَ الْمُوْجِبِ عَلَیَّ بِهٖ
شُکْرُكَ اَبَدًا جَدِیْدًا اَوْثَنَآءً طَارِفًا
عَتِیْدًا اَجَلْ وَلَوْحَرَصْتُ اَنَا وَالْعَادُّوْنَ
مِنْ اَنَامِكَ اَنْ نُحْصِیَ مَدٰی اِنْعَامِكَ
سَالِفِهٖ وَاٰنِفِهٖ مَاحَصَرْنَاهُ عَدَدًا وَلَا

مغز۔ رگیں۔ جوارح اور دورانِ رضاعت و شیر خواری مرتب ہونے والے اجزاء۔ بدن اور زمین نے جو میرے وجود کا بار اٹھا رکھا ہے۔ اور اپنی نیند، بیداری حرکات و سکنات۔ رکوع و سجود، سب کے حوالے سے اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اگر میں ارادہ بھی کر لوں اور کوشش بھی کر دوں کہ آخر زمانہ تک زندہ رہ کر تیری کسی ایک نعمت کا شکریہ ادا کر دوں تو یہ ناممکن ہے مگر یہ کہ تیرا احسان بھی شاملِ حال ہو جائے۔ مگر وہ خود بھی تو ایک شکریہ کا طلبگار ہے۔ میرے اوپر ہر وقت ایک نیا احسان ہے اور جس سے ہر آن ایک نئے شکریہ کا تقاضا۔ بیشک میں کیا اگر میرے ساتھ تمام شمار کرنے والے انسان شریک ہو کر تیرے جدید و قدیم احسانات کی انتہا دریافت کرنا چاہیں تو ہرگز نہیں کر سکتے اور نہ

اَحْصَیْنَاہُ اَمَدًا ھَیْہَاتَ اَنّٰی ذٰلِکَ وَ

اَنْتَ الْمُخْبِرُ فِیْ کِتَابِکَ النَّاطِقِ وَالنَّبَأِ

الصَّادِقِ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَۃَ اللّٰہِ لَا

تُحْصُوْھَا صَدَقَ کِتَابُکَ اَللّٰھُمَّ

وَاِنْبَاۤؤُکَ وَبَلَّغَتْ اَنْبِیَاۤؤُکَ وَرُسُلُکَ

مَا اَنْزَلْتَ عَلَیْھِمْ مِنْ وَحْیِکَ وَشَرَعْتَ

لَھُمْ وَبِھِمْ مِنْ دِیْنِکَ غَیْرَ اَنِّیْ یَا اِلٰھِیْ

اَشْھَدُ بِجُھْدِیْ وَجِدِّیْ وَمَبْلَغِ

طَاعَتِیْ وَوُسْعِیْ وَاَقُوْلُ مُؤْمِنًا مُوْقِنًا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا

فَیَکُوْنَ مَوْرُوْثًا وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ

فِیْ مُلْکِہٖ فَیُضَادَّہٗ فِیْمَا ابْتَدَعَ وَلَا

انھیں شمار کر سکتے ہیں۔ اور یہ ممکن بھی کس طرح ہوگا جبکہ تو نے خود اپنی کتاب ناطق اور خبر صادق کے ذریعہ یہ اعلان کر دیا ہے کہ "اگر تم سب مل کر بھی میری نعمتوں کو شمار کرنا چاہو گے تو نہیں کر سکتے ہو۔

بیشک تیری کتاب صادق۔ تیری خبر سچی اور اور تیرا بیان حق ہے۔ تیرے انبیاء و مرسلین نے تیری وحی اور شریعت کو مکمل طریقہ سے پہنچایا ہے اور میں خود بھی اپنی کوشش، ہمت، حد اطاعت اور وسعت و امکان بھر اس بات کی گواہی دیتا ہوں اور اس پر اپنے ایمان و یقین کا اعلان کرتا ہوں کہ ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں ہے کہ اس کی میراث کا مالک ہو جائے کوئی شریک نہیں ہے کہ ایجادات میں جھگڑا کرے

وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ فَيُرْفِدَهٗ فِيْمَا صَنَعَ
فَسُبْحَانَهٗ سُبْحَانَهٗ لَوْكَانَ فِيْهِمَا
اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا وَ تَفَطَّرَتَا
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الصَّمَدِ
الَّذِیْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا
يُّعَادِلُ حَمْدَ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ
اَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خِيَرَتِهٖ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ
اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُخْلَصِيْنَ
وَسَلَّمَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاكَ كَاَنِّیْ
اَرَاكَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوٰيكَ وَلَا تُشْقِنِیْ

کوئی ولی و سرپرست نہیں ہے کہ صنعت میں تعاون کرے۔ وہ پاک و پاکیزہ اور بے نیاز ہے۔ اگر زمین و آسمان میں اس کے علاوہ کوئی بھی خدا ہوتا تو زمین و آسمان دونوں برباد ہو جاتے اور ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو جاتے۔ وہ پاک و بے نیاز ایک، اکیلا اور سب سے مستغنی ہے نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ ہمسر۔ میں اس کی اس حمد کا اعلان کرتا ہوں جو ملائکہ مقربین اور انبیاء و مرسلین کی حمد کے برابر ہے خدا خیر المرسلین، خاتم النبیینؐ حضرت محمدؐ مصطفےٰ اور ان کی آلِ طیبین و طاہرین پر رحمتیں نازل فرمائے۔

خدایا مجھے ایسا بنا دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈروں کہ جیسے تجھے دیکھ رہا ہوں۔ اپنے تقویٰ سے میری امداد فرما

بِمَعْصِيَتِكَ وَخِرْلِیْ فِیْ قَضَآئِكَ وَ
بَارِكْ لِیْ فِیْ قَدَرِكَ حَتّٰی لَآ اُحِبَّ
تَعْجِیْلَ مَآ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ غِنَایَ فِیْ نَفْسِیْ وَالْیَقِیْنَ
فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالنُّوْرَ
فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِیْرَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَتِّعْنِیْ بِجَوَارِحِیْ وَاجْعَلْ سَمْعِیْ
وَبَصَرِیَ الْوَارِثَیْنِ مِنِّیْ وَانْصُرْنِیْ
عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِیْ وَاَرِنِیْ فِیْهِ ثَارِیْ
وَمَاٰرِبِیْ وَاَقِرَّ بِذٰلِكَ عَیْنِیْ اَللّٰھُمَّ
اکْشِفْ کُرْبَتِیْ وَاسْتُرْ عَوْرَتِیْ
وَاغْفِرْلِیْ خَطِیْٓئَتِیْ وَاخْسَاْ شَیْطَانِیْ

اور معصیت سے مجھے شقی اور بد بخت نہ بنا۔ اپنے فیصلہ کو
میرے حق میں بہتر قرار دے اور اپنے مقدرات کو
میرے لئے مبارک بنا دے تا کہ جس چیز کو تو نے دیر میں
رکھا ہے اس کی جلدی نہ کروں اور جس چیز کو مقدم کر
دیا ہے اس کی تاخیر نہ چاہوں۔ خدایا مجھکو دل کا غنی
بنا دے۔ میرے نفس میں یقین۔ عمل میں اخلاص بصارت
میں نور، اور دین میں بصیرت عطا فرما۔ میرے لئے اعضا ر و
جوارح کو مفید قرار دے اور سماعت و بصارت کو میرا
وارث بنا دے۔ ظلم کرنیوالوں کے مقابلہ میں میری مدد
فرما اور ان سے میرا انتقام میری نظروں کے سامنے لے لے
تا کہ میری آنکھوں کو ٹھنڈک نصیب ہو۔ خدایا میرے رنج کو
دُور فرما۔ میرے مخفی امور کی پردہ پوشی فرما۔ میری
خطاؤں کو بخش دے۔ شیطان کو مجھ سے دُور رکھ،

وَفُكَّ رِهَانِیْ وَاجْعَلْ لِیْ یَا اِلٰهِیْ الدَّرَجَةَ

الْعُلْیَا فِی الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰی اَللّٰهُمَّ لَكَ

الْحَمْدُ كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ

سَمِیْعًا بَصِیْرًا وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا

خَلَقْتَنِیْ فَجَعَلْتَنِیْ خَلْقًا سَوِیًّا رَحْمَةً

بِیْ وَقَدْ كُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا رَبِّ بِمَا

بَرَاْتَنِیْ فَعَدَّلْتَ فِطْرَتِیْ رَبِّ بِمَا

اَنْشَاْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ صُوْرَتِیْ رَبِّ بِمَا

اَحْسَنْتَ اِلَیَّ وَفِیْ نَفْسِیْ عَافَیْتَنِیْ رَبِّ

بِمَا كَلَاْتَنِیْ وَوَفَّقْتَنِیْ رَبِّ بِمَا

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ فَهَدَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا

اَوْلَیْتَنِیْ وَمِنْ كُلِّ خَیْرٍ اَعْطَیْتَنِیْ رَبِّ

میری گرفتاریوں میں رہائی عطا فرما اور دنیا و آخرت میں مجھے بلندترین درجات پر فائز فرما۔

خدایا۔ تیرا شکر کہ تو نے پیدا کیا تو سماعت وبصارت سمیت پیدا کیا۔ تیرا شکر کہ تو نے خلق کیا تو تام و کامل خلق کیا۔

یہ صرف تیری رحمت ہے ورنہ تو میری تخلیق سے بے نیاز تھا۔ خدایا جس طرح تو نے تخلیق میں خلقت کو معتدل بنایا ہے اور تصویر میں صورت کو حسین اور متناسب بنایا ہے۔ مجھ پر احسان کر کے میرے نفس میں عافیت عطا کی ہے۔ مجھے محفوظ رکھا ہے اور توفیق کرامت فرمائی ہے۔ مجھ پر انعام کیا ہے اور مجھے ہدایت دی ہے۔ مجھے احسان کے قابل بنایا ہے اور ہر خیر کا ایک حصہ عطا کیا ہے۔

بِمَا اَطْعَمْتَنِیْ وَسَقَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا
اَغْنَیْتَنِیْ وَاَقْنَیْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَعَنْتَنِیْ وَ
اَعْزَزْتَنِیْ رَبِّ بِمَا اَلْبَسْتَنِیْ مِنْ سِتْرِكَ
الصَّافِیْ وَیَسَّرْتَ لِیْ مِنْ صُنْعِكَ
الْكَافِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَعِنِّیْ عَلٰی بَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَصُرُوْفِ
اللَّیَالِیْ وَالْاَیَّامِ وَنَجِّنِیْ مِنْ اَهْوَالِ
الدُّنْیَا وَكُرُبَاتِ الْاٰخِرَةِ وَاكْفِنِیْ
شَرَّ مَا یَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ
اَللّٰهُمَّ مَا اَخَافُ فَاكْفِنِیْ وَمَا اَحْذَرُ
فَقِنِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْرُسْنِیْ
وَفِیْ سَفَرِیْ فَاحْفَظْنِیْ وَفِیْ اَهْلِیْ وَ

مجھے کھانا کھلایا ہے اور پانی پلایا ہے، مجھے بے نیاز بنایا ہے اور سرمایہ و عزّت عطا کی ہے۔ میری مدد کی ہے اور مجھے معزز بنایا ہے، مجھے اپنے خاص کرامت سے ستر پوشی کرنیوالا لباس دیا ہے اور اپنی مخصوص رحمت سے مشکلات کو آسان بنایا ہے۔ خدایا۔ تو اب محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما، اور زمانہ کے مہلکات اور روز و شب کے تصرفات کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔ دنیا کے ہولناک مواقع اور آخرت کے رنج افزا مراحل سے نجات عطا فرما اور روئے زمین کے ظالموں کی تدبیروں سے محفوظ فرما۔ خدایا۔ جس چیز کا مجھے خوف ہے اس کے لئے کفایت فرما اور جس چیز سے پرہیز کرتا ہوں اس سے بچالے۔ میرے نفس اور دین میں میری حراست فرما

مَالِیْ فَاخْلُقْنِیْ وَفِیْمَا رَزَقْتَنِیْ فَبَارِكْ
لِیْ وَفِیْ نَفْسِیْ فَذَلِّلْنِیْ وَفِیْ اَعْیُنِ
النَّاسِ فَعَظِّمْنِیْ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ فَسَلِّمْنِیْ وَبِذُنُوْبِیْ فَلَا
تَفْضَحْنِیْ وَبِسَرِیْرَتِیْ فَلَا تُخْزِنِیْ
وَبِعَمَلِیْ فَلَا تَبْتَلِنِیْ وَنِعَمَكَ فَلَا
تَسْلُبْنِیْ وَاِلٰی غَیْرِكَ فَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰهِیْ
اِلٰی مَنْ تَكِلُنِیْ اِلٰی قَرِیْبٍ فَیَقْطَعُنِیْ
اَمْ اِلٰی بَعِیْدٍ فَیَتَجَهَّمُنِیْ اَمْ اِلَی
الْمُسْتَضْعَفِیْنَ لِیْ وَاَنْتَ رَبِّیْ وَ
مَلِیْكُ اَمْرِیْ اَشْكُوْا اِلَیْكَ غُرْبَتِیْ وَ
بُعْدَ دَارِیْ وَهَوَانِیْ عَلٰی مَنْ مَلَّكْتَهٗ

اور میرے سفر میں میری حفاظت فرما۔ اہل و مال کی کمی پوری فرما اور جو رزق دیا ہے اس میں برکت عطا فرما مجھے خود میرے نزدیک ذلیل بنا دے اور لوگوں کی نگاہوں میں صاحب عزت قرار دے۔ جن و انس کے شر سے صحیح و سالم رکھنا اور گناہوں کی بنا پر مجھے رسوا نہ کرنا میرے اسرار کو بے نقاب نہ فرمانا اور میرے اعمال میں مجھے مبتلا نہ کرنا۔ جو نعمتیں دے دی ہیں انھیں واپس نہ لینا اور اپنے علاوہ کسی غیر کے حوالے نہ کرنا۔ خدایا۔ تو مجھے اپنے علاوہ کس کے حوالے کریگا؟ اقربا کے حوالے کریگا کہ قطع تعلق کرلیں۔ یا دُور والوں کے سپرد کریگا کہ حملہ آور ہو جائیں۔ یا مجھے کمزور بنا دینے والوں کے حوالے کردیگا جبکہ تو ہی میرا رب اور میرے امور کا مالک ہے۔ خدایا۔ میں تجھ سے اپنی غربت، وطن سے دوری اور صاحبانِ اختیار کی نگاہوں میں

اَمْرِیْ اِلٰهِیْ فَلَا تُحِلُّ عَلَیَّ غَضَبَكَ
فَاِنْ لَّمْ تَكُنْ غَضِبْتَ عَلَیَّ فَلَا اُبَالِیْ
سُبْحَانَكَ غَیْرَ اَنَّ عَافِیَتَكَ اَوْسَعُ لِیْ
فَاَسْئَلُكَ یَارَبِّ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
اَشْرَقَتْ لَهُ الْاَرْضُ وَالسَّمٰوٰتُ وَ
كُشِفَتْ بِهِ الظُّلُمٰتُ وَصَلَحَ بِهٖ
اَمْرُ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَنْ لَا تُمِیْتَنِیْ
عَلٰی غَضَبِكَ وَلَا تُنْزِلْ بِیْ سَخَطَكَ
لَكَ الْعُتْبٰی حَتّٰی تَرْضٰی قَبْلَ ذَالِكَ
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ
وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ
الَّذِیْ اَحْلَلْتَهُ الْبَرَكَةَ وَجَعَلْتَهُ

اپنی ذلّت کی فریاد کرتا ہوں. خدایا! مجھ پر اپنا غضب نازل
نہ فرمانا کہ تو نے غضب سے آزاد کر دیا تو مجھے کسی کی پرواہ نہیں
ہے. تو پاک و بے نیاز ہے اور تیری عافیت میرے لئے بہت
وسیع ہے. پروردگار! میں تیرے روئے روشن کے واسطہ
سے جس نے زمین و آسمان کو منور کر دیا ہے اور ظلمتوں کو کافور
بنا دیا ہے اور اولین و آخرین کے امور کی اصلاح کر دی ہے
یہ سوال کرتا ہوں کہ میری موت تیرے غضب کے عالم میں نہ ہو
اور مجھ پر تیری ناراضگی کا نزول نہ ہو. میں بار بار گذارش
کرتا ہوں کہ عذاب نازل ہونے سے پہلے مجھ سے راضی ہو جا
اور اپنی ناراضگی کو لطف و کرم میں تبدیل کر دے. تیرے
علاوہ کوئی خدا نہیں ہے. تو شہر محترم مشعر الحرام اور اس
عذاب سے آزاد کرانے والے قدیم ترین گھر کا مالک ہے جسے تو
نے برکتوں سے بھر دیا ہے اور سب لوگوں کے لئے

لِلنَّاسِ اَمْنًا یَامَنْ عَفَا عَنْ عَظِیْمِ الذُّنُوْبِ

بِحِلْمِهٖ یَامَنْ اَسْبَغَ النَّعْمَآءَ بِفَضْلِهٖ

یَامَنْ اَعْطَی الْجَزِیْلَ بِکَرَمِهٖ یَاعُدَّتِیْ

فِیْ شِدَّتِیْ یَاصَاحِبِیْ فِیْ وَحْدَتِیْ یَا

غِیَاثِیْ فِیْ کُرْبَتِیْ یَاوَلِیِّیْ فِیْ نِعْمَتِیْ

یَااِلٰهِیْ وَاِلٰهَ اٰبَآئِیْ اِبْرَاهِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ

وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَئِیْلَ

وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ

خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الْمُنْتَجَبِیْنَ وَ

مُنْزِلَ التَّوْرٰیةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ

وَالْفُرْقَانِ وَمُنَزِّلَ کٓهٰیٰعٓصٓ وَطٰهٰ

وَیٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اَنْتَ کَهْفِیْ

جائے امن بنا دیا ہے۔ اے خدا جس نے اپنے حلم سے
عظیم ترین گناہوں کو معاف کیا ہے اور اپنے فضل و
کرم سے مکمل ترین نعمتیں عطا کی ہیں۔ اے خدا، جس
نے اپنے کرم سے بہت کچھ عطا فرمایا ہے۔ اے شدتوں
کیلئے ذخیرۂ بندگان۔ تنہائیوں کے ساتھی، رنج و غم
کے فریادرس، نعمتوں کے مالک، میرے اور میرے
بزرگانِ خاندان ابراہیمؑ و اسماعیلؑ و اسحاقؑ
و یعقوبؑ کے مالک۔ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل
اور خاتم النبیین محمد مصطفےٰ اور ان کی آل طیبین و
طاہرین کے پروردگار۔ توریت و زبور و انجیل و
قرآن کے نازل کرنے والے کھیعص وطٰہٰ و یٰسٓ
اور قرآن حکیم کے عرشِ اعظم سے اتارنے
والے۔ تو اس وقت بھی میری پناہ گاہ ہے جب

حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاهِبُ فِیْ سَعَتِهَا
وَتَضِیْقُ بِیَ الْاَرْضُ بِرُحْبِهَا وَلَوْلَا
رَحْمَتُكَ لَكُنْتُ مِنَ الْهَالِكِیْنَ
وَاَنْتَ مُقِیْلُ عَثْرَتِیْ وَلَوْلَا سَتْرُكَ
اِیَّایَ لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوْحِیْنَ
وَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ
وَلَوْلَا نَصْرُكَ اِیَّایَ لَكُنْتُ مِنَ
الْمَغْلُوْبِیْنَ یَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهٗ
بِالسُّمُوِّ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِیَآئُهٗ بِعِزِّهٖ
یَعْتَزُّوْنَ یَا مَنْ جَعَلَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ
نِیْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰی اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ
سَطَوَاتِهٖ خَآئِفُوْنَ یَعْلَمُ خَآئِنَةَ

وسیع ترین راستے بھی مشکل ہو جائیں اور بے پناہ وسعتیں رکھنے والی زمین بھی تنگ ہو جائے۔ تیری رحمت نہ ہوتی تو میں ہلاک ہو جاتا۔ تو گرتے ہوئے کو سہارا دینے والا ہے۔ تیری پردہ پوشی نہ ہوتی تو میں رُسوا ہو جاتا کہ تو دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کرنے والا ہے اور تیری کمک نہ ہوتی تو میں بالکل مغلوب ہو جاتا۔

اے وہ خدا۔ جس نے بلندی اور رفعت کو اپنے لئے مخصوص رکھا ہے اور چاہنے والے اسی کی عزّت سے صاحب عزّت بنے ہوئے ہیں۔

اے وہ خدا۔ جس کے سامنے بادشاہوں نے ذلّت اور خاکساری کا طوق اپنی گردن میں ڈال رکھا ہے اور اس کی ہیبت سے لرزہ براندام ہیں۔

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ وَغَيْبَ
مَا تَاْتِىْ بِهِ الْاَزْمِنَةُ وَالدُّهُوْرُ يَا مَنْ
لَا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ
مَا هُوَ اِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُهٗ اِلَّا هُوَ يَا
مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَآءِ وَسَدَّ
الْهَوَآءَ بِالسَّمَآءِ يَا مَنْ لَهُ اَكْرَمُ
الْاَسْمَآءِ يَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِىْ لَا
يَنْقَطِعُ اَبَدًا يَا مُقَيِّضَ الرَّكْبِ
لِيُوْسُفَ فِى الْبَلَدِ الْقَفْرِ وَمُخْرِجَهٗ
مِنَ الْجُبِّ وَجَاعِلَهٗ بَعْدَ الْعُبُوْدِيَّةِ
مَلِكًا يَا رَآدَّهٗ عَلٰى يَعْقُوْبَ بَعْدَ اَنِ
ابْيَضَّتْ عَيْنَاهُ مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ

وہ آنکھوں کے خیانت کار اشاروں اور دل کے ہمہ رنگ رازوں سے باخبر ہے اور اسے آنیوالے زمانوں کے تمام حالات وکیفیات کی اطلاع ہے اے وہ خدا۔ جس کے بارے میں کسی کو نہیں معلوم کہ وہ کیا ہے اور کیسا ہے کہ اس کا علم صرف اسکے پاس ہے۔ اے زمین کو پانی پر روکنے والے اور ہوا کے راستوں کو آسمانوں سے بند کرنے والے۔ اے وہ خدا جس کے نام بزرگ ترین ہیں اور جس کی نیکیاں ختم ہونے والی نہیں ہیں۔ اے صحرائے بے آب وگیاہ میں یوسف ؑ کے لئے قافلے کے روکنے والے! اور انھیں کنویں سے نکال کر غلامی کی کیفیت سے بادشاہت تک پہنچانے والے! اے شدت گریہ سے آنکھوں کے سفید ہوجانے کے بعد انھیں یعقوب تک پلٹا دینے والے

كَظِيمٌ يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلْوٰى

عَنْ اَيُّوْبَ وَمُمْسِكَ يَدَىْ اِبْرَاهِيْمَ

عَنْ ذِبْحِ ابْنِهٖ بَعْدَ كِبَرِ سِنِّهٖ وَفَنَآءِ

عُمْرِهٖ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِزَكَرِيَّا فَوَهَبَ

لَهٗ يَحْيٰى وَلَمْ يَدَعْهُ فَرْدًا وَحِيْدًا

يَا مَنْ اَخْرَجَ يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ

يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِبَنِىْ اِسْرَآئِيْلَ

فَاَنْجَاهُمْ وَجَعَلَ فِرْعَوْنَ وَجُنُوْدَهٗ

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ يَا مَنْ اَرْسَلَ الرِّيَاحَ

مُبَشِّرَاتٍ بَيْنَ يَدَىْ رَحْمَتِهٖ يَا مَنْ

لَمْ يَجْعَلْ عَلٰى مَنْ عَصَاهُ مِنْ خَلْقِهٖ

يَا مَنِ اسْتَنْقَذَ السَّحَرَةَ مِنْ بَعْدِ

اے۔ ایوبؑ کی بلاؤں اور مصیبتوں کے دُور کرنیوالے اور اے ابراہیمؑ کی ضعیفی میں ان کا ہاتھ پکڑ کر بیٹے کے ذبح کے امتحان سے روکنے والے ۔ اے زکریاؑ کی دُعا کو قبول کر کے یحییٰؑ جیسا فرزند عطا کرنیوالے اور انہیں تنہائی اور لاوارثی کی مصیبت سے بچانے والے اے۔ یونس کو شکم ماہی سے نکالنے والے۔ اے۔ سینہ سمندر کو چاک کر کے بنی اسرائیل کو نجات دلانے والے اور فرعون اور اس کے لشکر کو غرق کر دینے والے۔! اے۔ اپنی رحمتِ خاص سے ہواؤں کو خوشگوارِ موسم کی بشارت دے کر بھیجنے والے! اے۔ اپنی گناہگار مخلوقات پر جلدی عذاب نہ کرنے والے اور موسیٰؑ کے مقابلہ میں آنیوالے جادوگروں کو عذاب سے بچا لینے والے

طُوْلِ الْجُحُوْدِ وَقَدْ غَدَوْا فِیْ نِعْمَتِہٖ

یَاْکُلُوْنَ رِزْقَہٗ وَیَعْبُدُوْنَ غَیْرَہٗ وَ

قَدْ حَآدُّوْہُ وَنَآدُّوْہُ وَکَذَّبُوْا رُسُلَہٗ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْٓئُ یَا بَدِیْعُ لَا نِدَّ

لَکَ یَا دَائِمًا لَا نَفَادَ لَکَ یَا حَیًّا حِیْنَ لَا

حَیَّ یَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی یَا مَنْ ھُوَ قَآئِمٌ

عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ یَا مَنْ قَلَّ

لَہٗ شُکْرِیْ فَلَمْ یَحْرِمْنِیْ وَعَظُمَتْ

خَطِیْئَتِیْ فَلَمْ یَفْضَحْنِیْ وَرَاٰنِیْ عَلَی

الْمَعَاصِیْ فَلَمْ یَشْھَرْنِیْ یَا مَنْ حَفِظَنِیْ

فِیْ صِغَرِیْ یَا مَنْ رَزَقَنِیْ فِیْ کِبَرِیْ

یَا مَنْ اَیَادِیْہِ عِنْدِیْ لَا تُحْصٰی وَ

جب کہ انھوں نے بہت دنوں تک حقائق کا انکار کیا تھا اور رزقِ خدا کھا کر غیر خدا کی عبادت کی تھی اور اس کے رسولوں کی تکذیب کر کے ان سے برسرِ پیکار رہ چکے تھے اے اللہ اے اللہ۔ اے بے مثل ایجاد کرنیوالے اور بیمثال پیدا کرنیوالے تیرا کوئی جواب نہیں ہے اور تو ہمیشہ سے ہے تجھے فنا نہیں ہے۔ تو اسوقت بھی زندہ رہنے والا ہے جب کوئی ذی حیات نہ رہ جائے۔ اے مُردوں کو زندہ کرنیوالے اور ہر نفس کے اعمال وافعال کی نگرانی کرنیوالے! اے وہ خدا جسکا شکریہ میں نے بہت کم ادا کیا ہے لیکن اس نے نعمتوں سے محروم نہیں رکھا ہے۔ میری خطائیں بہت عظیم رہی ہیں لیکن اسنے رُسوا نہیں کیا ہے۔ مجھے گناہ کرتے ہوئے دیکھا ہے اور اسے مشہور نہیں کیا ہے۔ اسنے بچپنے میں بھی میری حفاظت کی ہے اور ضعیفی میں بھی مجھے رزق دیا ہے۔ اے وہ خدا جسکی

نِعمَةٍ لَا تُجَازٰی یَا مَنْ عَارَضَنِیْ بِالْخَیْرِ

وَالْاِحْسَانِ وَعَارَضْتُہٗ بِالْاِسَآئَۃِ وَ

الْعِصْیَانِ یَامَنْ ھَدَانِیْ لِلْاِیْمَانِ مِنْ

قَبْلِ اَنْ اَعْرِفَ شُکْرَ الْاِمْتِنَانِ یَا مَنْ

دَعَوْتُہٗ مَرِیْضًا فَشَفَانِیْ وَعُرْیَانًا

فَکَسَانِیْ وَجَائِعًا فَاَشْبَعَنِیْ وَعَطْشَانَ

فَاَرْوَانِیْ وَذَلِیْلًا فَاَعَزَّنِیْ وَجَاھِلًا فَعَرَّفَنِیْ

وَوَحِیْدًا فَکَثَّرَنِیْ وَغَائِبًا فَرَدَّنِیْ وَ

مُقِلًّا فَاَغْنَانِیْ وَمُنْتَصِرًا فَنَصَرَنِیْ وَغَنِیًّا

فَلَمْ یَسْلُبْنِیْ وَاَمْسَکْتُ عَنْ جَمِیْعِ ذٰلِکَ

فَابْتَدَانِیْ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالشُّکْرُ یَا مَنْ

اَقَالَ عَثْرَتِیْ وَنَفَّسَ کُرْبَتِیْ وَاَجَابَ

نعمتیں میرے پاس بیشمار ہیں اور اسکے الطاف و مکارم
ناقابلِ معاوضہ ہیں۔ اے وہ خدا۔ جس نے میرا ساتھ خیر و
احسان کیساتھ کیا ہے جبکہ میں نے اسکا مقابلہ بُرائی اور
عصیان سے کیا ہے۔ اے وہ خدا۔ جسے میں نے حالت
مرض میں پکارا تو شفا دیدی۔ برہنگی میں آواز دی تو لباس
عطا فرما دیا۔ بھوک میں پکارا تو غذا دیدی۔ پیاس میں
فریاد کی تو پانی پلا دیا۔ ذلت میں پکارا تو عزت دیدی جہالت
میں پکارا تو معرفت دیدی۔ اکیلے میں آواز دی تو کثرت
دیدی۔ غائب کے بارے میں التماس کی تو واپس پہنچا دیا۔ غربت
میں فریاد کی تو غنی بنا دیا۔ ظلم کے مقابلہ میں کمک مانگی تو
عطا فرما دیا۔ مالداری میں پکارا تو نعمت واپس نہیں لی
اور کچھ نہ مانگا تو از خود عطا کر دیا۔ اے وہ خدا جسنے لغزشوں
میں سہارا دیا۔ رنج و غم سے نجات دی۔ دُعا کو قبول کیا۔

دَعْوَتِیْ وَسَتَرَ عَوْرَتِیْ وَ غَفَرَ ذُنُوْبِیْ وَ

بَلَّغَنِیْ طَلِبَتِیْ وَنَصَرَنِیْ عَلٰی عَدُوِّیْ

وَاِنْ اَعُدَّ نِعَمَكَ وَمِنَنَكَ وَكَرَآئِمَ

مِنَحِكَ لَا اُحْصِیْهَا یَامَوْلَایَ اَنْتَ

الَّذِیْ مَنَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَنْعَمْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ اَحْسَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ

اَجْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ اَنْتَ

الَّذِیْ اَكْمَلْتَ اَنْتَ الَّذِیْ رَزَقْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ وَفَّقْتَ اَنْتَ الَّذِیْ

اَعْطَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَغْنَیْتَ اَنْتَ

الَّذِیْ اَقْنَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اٰوَیْتَ

اَنْتَ الَّذِیْ كَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ هَدَیْتَ

مخفی امُور کی پردہ پوشی کی۔ گناہوں کو معاف کیا۔ مقصد کو پورا کیا۔ دشمنوں کے مقابلہ میں میری مدد کی۔ میں تیری نِعمتوں، تیرے احسانات اور تیری عظیم بخششوں کو شمار کرنا بھی چاہوں تو ہرگز شمار نہیں کر سکتا۔

مالک تو ہی وہ ہے جس نے احسان کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے انعام دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے لطف و احسان کیا ہے تو ہی وہ ہے جسنے بہترین برتاؤ کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے فضل و کرم کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے کامل نعمتیں عطا کی ہیں۔ تو ہی وہ ہے جس نے رزق دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے توفیق دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے عطا کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے غنی بنایا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے منتخب نعمتیں عطا کی ہیں۔ تو ہی وہ ہے جس نے پناہ دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے کفایت کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے

اَنْتَ الَّذِیْ عَصَمْتَ اَنْتَ الَّذِیْ سَتَرْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ غَفَرْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَقَلْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ مَکَّنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ اَعْزَزْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ اَعَنْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَضَدْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ اَیَّدْتَ اَنْتَ الَّذِیْ نَصَرْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ شَفَیْتَ اَنْتَ الَّذِیْ عَافَیْتَ
اَنْتَ الَّذِیْ اَکْرَمْتَ تَبَارَکْتَ وَتَعَالَیْتَ
فَلَکَ الْحَمْدُ دَآئِمًا وَلَکَ الشُّکْرُ وَاصِبًا
اَبَدًا ثُمَّ اَنَا یَا اِلٰھِیَ الْمُعْتَرِفُ بِذُنُوْبِیْ
فَاغْفِرْھَا لِیْ اَنَا الَّذِیْ اَسَاْتُ اَنَا الَّذِیْ
اَخْطَاْتُ اَنَا الَّذِیْ ھَمَمْتُ اَنَا الَّذِیْ
جَھِلْتُ اَنَا الَّذِیْ غَفَلْتُ اَنَا الَّذِیْ

ہدایت کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جس نے ہمیں لغزشوں اور خطروں سے محفوظ رکھا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے پردہ پوشی کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے مغفرت کی ہے۔ تو ہی نے گناہونکے عذر کو قبول کیا۔ تو ہی وہ ہے جسنے لغزشوں میں سہارا دیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے طاقت دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے عزت رعب و دبدبہ عطا کیا۔ تو ہی وہ ہے جسنے امداد کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے زر بار زد عطا کیا ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے تائید کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے نصرت کی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے شفا دی ہے۔ تو ہی وہ ہے جسنے عافیت دی ہے۔ اور تو ہی وہ ہے جسنے بزرگی عطا کی ہے۔ تو صاحب برکت و عظمت ہے تیری حمد ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہے اور تیرا شکر بے حساب و بے نہایت ہے۔ اب اسکے بعد میرا حال زار یہ ہے کہ میں وہ بندہ گناہگار ہوں جسے اپنے گناہوں کا اقرار اور اپنی خطاؤں کا اعتراف ہے۔ میں ہی وہ ہوں جسنے برائیاں کی ہیں میں ہی وہ ہوں

سَهَوتُ اَنَا الَّذِی اعْتَمَدْتُ اَنَا الَّذِی
تَعَمَّدْتُ اَنَا الَّذِی وَعَدْتُ وَاَنَا الَّذِی
اَخْلَفْتُ اَنَا الَّذِی نَکَثْتُ اَنَا الَّذِی
اَقْرَرْتُ اَنَا الَّذِی اِعْتَرَفْتُ بِنِعْمَتِکَ
عَلَیَّ وَعِنْدِی وَاَبُوْءُ بِذُنُوْبِی فَاغْفِرْهَا
لِی یَامَنْ لَا تَضُرُّهٗ ذُنُوْبُ عِبَادِهٖ وَهُوَ
الْغَنِیُّ عَنْ طَاعَتِهِمْ وَالْمُوَفِّقُ مَنْ
عَمِلَ صَالِحًا مِّنْهُمْ بِمَعُوْنَتِهٖ وَ
رَحْمَتِهٖ فَلَکَ الْحَمْدُ اِلٰهِی وَسَیِّدِی
اِلٰهِی اَمَرْتَنِی فَعَصَیْتُکَ وَنَهَیْتَنِی
فَارْتَکَبْتُ نَهْیَکَ فَاَصْبَحْتُ لَا ذَا بَرَآءَةٍ
لِی فَاَعْتَذِرُ وَلَا ذَا قُوَّةٍ فَاَنْتَصِرُ فَبِاَیِّ

جس نے خطائیں کی ہیں میں ہی وہ ہوں جس نے گناہوں کا ارادہ کیا ہے میں ہی وہ ہوں جسنے جہالت سے کام کیا ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس نے غفلت برتی ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس سے سہو و نسیان عارض ہوا ہے میں ہی وہ ہوں جس نے قصداً گناہ کیے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں جس نے جان بوجھ کر غلط اقدامات کئے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں جسنے بیشمار وعدے کئے ہیں۔ میں ہی وہ ہوں جسنے وعدہ خلافی کی ہے۔ میں ہی وہ ہوں جسنے عہدوں کو توڑا ہے۔ میں ہی وہ ہوں جسنے برائیوں کا اقرار کیا ہے۔ میں ہی وہ ہوں جس نے اس بات کا بھی اعتراف کیا ہے کہ نعمتیں مجھ پر نازل ہوتی رہی ہیں اور اب بھی میرے پاس ہیں لیکن میں برابر گناہوں میں مبتلا رہا ہوں۔ پروردگار! مجھے معاف فرمادے کہ مجھ جیسے بندوں کے گناہوں سے تیرا کوئی نقصان نہیں ہوتا تو ہر ایک کی عبادت سے بے نیاز ہے اور ہر نیک عمل کرنیوالے کو اپنی توفیق و تائید سے سہارا بھی دیتا رہتا ہے میرے مالک اور میرے پروردگار ساری حمد تیرے لیے ہے۔ خدایا۔ تو نے مجھے حکم دیا ہے تو میں نے سرتابی کی ہے اور منع کیا ہے میں نے اطاعت نہیں کی ہے۔ اب میرے پاس برائت کیلئے کوئی عذر

شَیْءٍ اَسْتَقْبِلُکَ یَا مَوْلَایَ اَبِسَمْعِیْ اَمْ

بِبَصَرِیْ اَمْ بِلِسَانِیْ اَمْ بِیَدِیْ اَمْ بِرِجْلِیْ

اَلَیْسَ کُلُّهَا نِعَمَکَ عِنْدِیْ وَ بِکُلِّهَا

عَصَیْتُکَ یَا مَوْلَایَ فَلَکَ الْحُجَّةُ وَ

السَّبِیْلُ عَلَیَّ یَا مَنْ سَتَرَنِیْ مِنَ الْاٰبَآءِ

وَالْاُمَّهَاتِ اَنْ یَزْجُرُوْنِیْ وَمِنَ الْعَشَآئِرِ

وَالْاِخْوَانِ اَنْ یُعَیِّرُوْنِیْ وَمِنَ السَّلَاطِیْنِ

اَنْ یُعَاقِبُوْنِیْ وَلَوِاطَّلَعُوْا یَا مَوْلَایَ عَلٰی

مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْهِ مِنِّیْ اِذًا مَا اَنْظَرُوْنِیْ

وَلَرَفَضُوْنِیْ وَقَطَعُوْنِیْ فَهَا اَنَاذَا یَا اِلٰهِیْ

بَیْنَ یَدَیْکَ یَا سَیِّدِیْ خَاضِعٌ ذَلِیْلٌ

حَصِیْرٌ حَقِیْرٌ لَا ذُوْ بَرَآءَةٍ فَاَعْتَذِرُ وَلَا

نہیں ہے اور عذاب کو دفع کرنے کیلئے کوئی صاحبِ طاقت بھی نہیں ہے۔ میں کس طرح تیرا سامنا کروں اور کس کے سہارے تیری بارگاہ میں حاضری دوں۔ اس سماعت کے سہارے یا اس بصارت کے ذریعہ یا اس زبان کے سہارے یا اس دل کے سہارے۔ اس ہاتھ کے وسیلہ سے یا ان پیروں کے سہارے سے؟ یہ سب ہی تو تیری نعمتیں ہیں اور ان سب ہی سے تو میں نے تیری معصیت کی ہے۔ یہ سب ہی تو میرے خلاف تیری حجتیں اور دلیلیں ہیں۔ میرے پروردگار! جس نے میری برائیوں کو میرے ماں باپ سے بھی مخفی رکھا ہے اور انھیں جھڑکنے نہیں دیا ہے عشیرہ و قبیلہ سے مخفی رکھا ہے اور انھیں سرزنش نہیں کرنے دی ہے حکام و سلاطین سے پوشیدہ رکھا ہے اور انھیں سزا نہیں دینے دی ہے۔ جبکہ یہ تیری طرح ساری حرکتوں پر مطلع ہوتے تو ایک لمحہ کی بھی مہلت نہ دیتے اور مجھے بالکل نظر انداز کر دیتے بلکہ مجھ سے قطع تعلق کر لیتے۔ اب میں تیری بارگاہ میں خشوع و خضوع۔ تواضع و انکساری اور اپنی حقارت و ذلت کے ساتھ حاضر ہوں نہ برائت

ذُو قُوَّةٍ فَانْتَصِرُ وَلَا حُجَّةٍ فَاَحْتَجُّ بِهَا

وَلَا قَائِلٌ لَمْ اَجْتَرِحْ وَلَمْ اَعْمَلْ سُوْٓءً وَ

مَا عَسَى الْجُحُوْدُ وَلَوْ جَحَدْتُ يَا

مَوْلَايَ يَنْفَعُنِيْ كَيْفَ وَاَنّٰى ذَالِكَ وَ

جَوَارِحِيْ كُلُّهَا شَاهِدَةٌ عَلَيَّ بِمَا قَدْ

عَمِلْتُ وَعَلِمْتُ يَقِيْنًا غَيْرَ ذِيْ شَكٍّ

اَنَّكَ سَائِلِيْ مِنْ عَظَائِمِ الْاُمُوْرِ وَاَنَّكَ

الْحَكَمُ الْعَدْلُ الَّذِيْ لَا تَجُوْرُ وَعَدْلُكَ

مُهْلِكِيْ وَمِنْ كُلِّ عَدْلِكَ مَهْرَبِيْ فَاِنْ

تُعَذِّبْنِيْ يَا اِلٰهِيْ فَبِذُنُوْبِيْ بَعْدَ

حُجَّتِكَ عَلَيَّ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ فَبِحِلْمِكَ

وَجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

ذمہ کیلئے کوئی عذر رکھتا ہوں اور نہ گناہوں سے بچانے والا کوئی طاقتور سہارا۔ نہ میرے پاس کوئی دلیل ہے جس سے استدلال کروں اور نہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ گناہ میں نے نہیں کیا ہے یا یہ بُرائی مجھ سے نہیں ہوئی ہے۔ میں تو انکار بھی نہیں کر سکتا ہوں اور انکار کردوں بھی تو کیا فائدہ ہوگا۔ جب کہ سارے اعضاء و جوارح میرے خلاف گواہی دینے کے لئے تیار ہیں اور مجھے خود بھی اس بات کا یقین ہے اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ تو ان بڑے بڑے امور کے بارے میں سوال ضرور کرے گا اور تو حاکم عادل ہے تیرے یہاں ظلم کا گذر نہیں ہے۔ لیکن خدایا میرے لئے تو انصاف و عدل بھی تباہ کن ہے۔ میں تو تیرے عدل و انصاف سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور صرف فضل و کرم کا معاملہ چاہتا ہوں۔ میرے پروردگار۔ تو اگر عذاب بھی کرے گا تو یہ میرے گناہوں کا نتیجہ ہوگا کہ تیری حجت تمام ہو چکی ہے۔ اور تو معاف بھی کردیگا تو یہ تیرے حلم و جود و کرم کا نتیجہ ہوگا کہ تیرے علاوہ کوئی

اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الْمُوَحِّدِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْخَآئِفِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْوَجِلِیْنَ لَآ اِلٰہَ
اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الرَّاجِیْنَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ
مِنَ الرَّاغِبِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ
اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الْمُهَلِّلِیْنَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ السَّآئِلِیْنَ لَآ
اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ

خدا نہیں ہے۔ تو پاک اور بے نیاز ہے اور میں ظلم کرنیوالوں میں ہوں۔

تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں استغفار کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں توحید کا کلمہ پڑھنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں خوفزدہ ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں لرزہ براندام ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں امیدواروں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں رغبت رکھنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری وحدانیت کا اقرار کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری تسبیح کرنے والوں میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میں تیری بزرگی کا اعتراف کرنے والوں

لهم مسبحين لا اله الا انت سبحانك

انى كنت من المتكبرين لا اله الا انت

سبحانك ربى ورب ابآئى الاولين

اللهم هذا ثنائى عليك ممجدا و

اخلاصى لذكرك موحدا واقرارى

بالائك معددا وان كنت مقرا انى

لم احصها لكثرتها وسبوغها و

تظاهرها وتقادمها الى حادث

مالم تزل تتعهدنى به معها منذ

خلقتنى وبراتنى من اول العمر

من الاغناء من الفقر وكشف الضر

وتسبيب اليسر ودفع العسر وتفريج

میں ہوں۔ تو اکیلا اور بے نیاز ہے اور میرا اور
میرے آباؤ اجداد سب کا پروردگار بھی ہے۔ پروردگار
یہ میری حمد و ثنا تیری بزرگی کے اقرار کے ساتھ ہے۔
اور یہ میرا اخلاص ذکر تیری توحید کے اعتراف کے ہمراہ
ہے۔ میں تیری نعمتوں کا ایک ایک کر کے اقرار کرتا ہوں،
اور پھر یہ بھی اقرار کرتا ہوں کہ کوئی انھیں شمار نہیں کر سکتا
وہ بیحد و بے حساب اور بے نہایت و بیشمار ہیں۔ تام
و کامل بھی ہیں اور واضح و روشن اور قدیم و جدید بھی،
تیری نعمتوں کا سلسلہ روزِ اول سے جاری ہے۔ جس
دن سے تو نے مجھے خلق کیا اور میری زندگی کا آغاز
کیا تھا۔ وہ نعمتیں یہ ہیں کہ تو نے فقیری میں بے نیازی
دی ہے۔ نقصانات کو رفع کیا ہے۔ سہولتوں کے
انتظامات کئے ہیں۔ سختیوں کو دُور کیا ہے۔ رنج و

الْكَرْبِ وَالْعَافِيَةِ فِي الْبَدَنِ وَالسَّلَامَةِ
فِي الدِّينِ وَلَوْ رَفَدَنِي عَلَى قَدْرِ ذِكْرِ
نِعْمَتِكَ جَمِيعُ الْعَالَمِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ مَا قَدَرْتُ وَلَا هُمْ عَلَى ذَالِكَ
تَقَدَّسْتَ وَتَعَالَيْتَ مِنْ رَبٍّ كَرِيمٍ
عَظِيمٍ رَحِيمٍ لَا تُحْصَى آلَاؤُكَ وَ
لَا يُبْلَغُ ثَنَاؤُكَ وَلَا تُكَافَى نَعْمَاؤُكَ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَتْمِمْ
عَلَيْنَا نِعَمَكَ وَأَسْعِدْنَا بِطَاعَتِكَ
سُبْحَانَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ اللّٰهُمَّ إِنَّكَ
تُجِيبُ الْمُضْطَرَّ وَتَكْشِفُ السُّوْءَ
وَتُغِيثُ الْمَكْرُوبَ وَتَشْفِي السَّقِيمَ

الم کو برطرف کیا ہے۔ بدن میں عافیت دی ہے۔ دین
حمد میں سلامتی دی ہے۔ اور یہ نعمتیں اس قدر بے حساب
ہیں کہ اگر اوّلین و آخرین مل کر میری مدد کریں اور میں
ان کا حساب کرنا چاہوں تو نہیں کر سکتا اور نہ وہی سب
کر سکتے ہیں۔ تو پاک و پاکیزہ اور بلند و برتر ہے۔ تو ربّ کریم
و عظیم و رحیم ہے اور تیری نعمتوں کا شمار نہیں۔ تیری حمد و
ثنا کی منزل تک کوئی پہونچ نہیں سکتا اور تیری نعمتوں کا
بدلہ ممکن نہیں ہے۔ پروردگار۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل
فرما اور میرے اوپر اپنی نعمتوں کو مکمل کر دے اور اپنی اطاعت
سے نیک بخت بنا دے کہ تو پاک و بے نیاز اور وحدہٗ لا شریک ہے
خدایا۔ تو مضطر لوگوں کی دعاؤں کو قبول کرتا
ہے۔ برائیوں کو دفع کرتا ہے۔ ستم رسیدہ کی
فریاد رسی کرتا ہے۔ بیماروں کو شفا دیتا ہے۔ فقیر دل

وَتُغْنِي الْفَقِيْرَ وَتَجْبُرُ الْكَسِيْرَ وَتَرْحَمُ
الصَّغِيْرَ وَتُعِيْنُ الْكَبِيْرَ وَلَيْسَ
دُوْنَكَ ظَهِيْرٌ وَلَا فَوْقَكَ قَدِيْرٌ وَاَنْتَ
الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ يَا مُطْلِقَ الْمُكَبَّلِ
الْاَسِيْرِ يَا رَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ يَا
عِصْمَةَ الْخَآئِفِ الْمُسْتَجِيْرِ يَا مَنْ
لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَزِيْرَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْطِنِيْ فِيْ هٰذِهِ
الْعَشِيَّةِ اَفْضَلَ مَا اَعْطَيْتَ وَاَنَلْتَ
اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ مِنْ نِعْمَةٍ تُوْلِيْهَا
وَاٰلَآءٍ تُجَدِّدُهَا وَبَلِيَّةٍ تَصْرِفُهَا وَ
كُرْبَةٍ تَكْشِفُهَا وَدَعْوَةٍ تَسْمَعُهَا وَ

کو غنی بناتا ہے، دل شکستہ کے دل کو جوڑتا ہے۔ بچوں پر رحم کرتا ہے۔ بڑوں کو مدد بہم پہنچاتا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی مددگار نہیں ہے اور تجھ سے بالاتر کوئی صاحبِ طاقت نہیں ہے تو خدائے علی و کبیر ہے۔

اے پابستۂ زنجیر اسیروں کو رہائی دلانے والے۔ اے کمسن بچّوں کو روزی دینے والے۔ اے خوفزدہ طالبانِ پناہ کو پناہ دینے والے۔ اے وہ خدا جس کا کوئی شریک اور وزیر نہیں ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور آج کی شام مجھے وہ سب کچھ عطا فرما دے جو تو نے کسی بھی نیک بندے کو عطا کیا ہے۔ ظاہری نعمتوں کا تسلسل۔ باطنی نعمتوں کی تجدید۔ بلاؤں سے نجات، رنج و غم کا دفعیہ، دعاؤں کی استجابت،

حَسَنَةٍ تَتَقَبَّلُهَا وَسَيِّئَةٍ تَتَغَمَّدُهَا

اِنَّكَ لَطِيفٌ بِمَا نَشَآءُ خَبِيرٌ وَعَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَقْرَبُ

مَنْ دُعِيَ وَاَسْرَعُ مَنْ اَجَابَ وَاَكْرَمُ

مَنْ عَفٰى وَاَوْسَعُ مَنْ اَعْطٰى وَاَسْمَعُ

مَنْ سُئِلَ يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

وَرَحِيمَهُمَا لَيْسَ كَمِثْلِكَ مَسْئُوْلٌ

وَلَا سِوَاكَ مَامُوْلٌ دَعَوْتُكَ فَاَجَبْتَنِيْ

وَسَئَلْتُكَ فَاَعْطَيْتَنِيْ وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ

فَرَحِمْتَنِيْ وَثِقْتُ بِكَ فَنَجَّيْتَنِيْ وَ

فَزِعْتُ اِلَيْكَ فَكَفَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ

عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ

نیکیوں کی قبولیت۔ برائیوں کی پردہ پوشی وغیرہ۔ تو
لطیف بھی ہے اور خبیر بھی ۔ اور ہر شئے پر قادر و
قدیر بھی۔ خدایا! جس جس کو پکارا جاتا ہے ان میں تو
سب سے زیادہ قریب ہے۔ اور جو جو لبیک کہنے والا ہے،
اُن میں تو سب سے جلدی قبول کرنے والا ہے۔ ہر معاف
کرنے والے سے زیادہ کریم اور ہر عطا کرنے والے سے
زیادہ بخشنے والا ہے۔ ہر مشغول سے زیادہ سننے والا ہے
اور دنیا و آخرت کا رحمان و رحیم ہے۔ تیرا جیسا کوئی
قابل سوال نہیں ہے اور تیرے علاوہ کوئی امیدوں کا
مرکز نہیں ہے۔ میں نے تجھے پکارا تو تو نے قبول کیا۔ تجھ
سے مانگا تو تو نے عطا کر دیا۔ تیری طرف رغبت کی تو تو نے رحم
کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا تو تو نے نجات عطا کر دی۔ تیری پناہ مانگی
تو تو اکیلا ہی کافی ہو گیا۔ خدایا۔ اپنے بندے، اپنے رسول و نبی

وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ

اَجْمَعِیْنَ وَتَمِّمْ لَنَا نَعْمَآئِكَ وَهَنِّئْنَا

عَطَآئِكَ وَاكْتُبْنَا لَكَ شَاكِرِیْنَ

وَلِاٰلَآئِكَ ذَاكِرِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ مَلَكَ

فَقَدَرَ وَقَدَرَ فَقَهَرَ وَعُصِیَ فَسَتَرَ

وَاسْتُغْفِرَ فَغَفَرَ یَا غَایَةَ الطَّالِبِیْنَ

الرَّاغِبِیْنَ وَمُنْتَهٰی اَمَلِ الرَّاجِیْنَ یَا

مَنْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَوَسِعَ

الْمُسْتَقِیْلِیْنَ رَاْفَةً وَرَحْمَةً وَحِلْمًا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ فِیْ هٰذِهِ

الْعَشِیَّةِ الَّتِیْ شَرَّفْتَهَا وَعَظَّمْتَهَا

حضرت محمد مصطفیؐ اور ان کی آل طیبین و طاہرین پر رحمت نازل فرمانا۔ اور ہمارے لئے اپنی نعمتوں کو مکمل فرما دے۔ ہر عطا کو خوشگوار بنا دے اور ہمارا نام شکر گزاروں میں اور نعمتوں کو یاد رکھنے والوں میں درج کر دے۔ آمین یارب العالمین۔

خدایا۔ اے وہ پروردگار جس کی ملکیت کے ساتھ اختیارات بھی ہیں۔ اور جس کے اختیارات کیساتھ قہاری بھی ہے۔ جس نے عاصیوں کی پردہ پوشی کی ہے۔ استغفار کرنیوالوں کو معاف کیا ہے۔ اے طلبگاروں اور رغبت کرنیوالوں کی منزلِ آخر۔ امیدواروں کی امیدوں کی آماجگاہ ہر شے پر علمی احاطہ رکھنے والے اور عذر خواہوں پر رافت و رحمت و تحمل کا مظاہرہ کرنیوالے۔ خدایا۔ ہم اس شام کے وقت تیری طرف متوجہ ہیں جسے تو نے باشرف و باعظمت قرار

بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَخِيَرَتِكَ

مِنْ خَلْقِكَ وَاَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ

الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِىْ

اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ وَجَعَلْتَهٗ

رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مُحَمَّدٌ

اَهْلُ لِذٰلِكَ مِنْكَ يَا عَظِيْمُ فَصَلِّ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ

الطَّاهِرِيْنَ اَجْمَعِيْنَ وَتَغَمَّدْنَا

بِعَفْوِكَ عَنَّا فَاِلَيْكَ عَجَّتِ الْاَصْوَاتُ

بِصُنُوْفِ اللُّغَاتِ فَاجْعَلْ لَنَا اللّٰهُمَّ

فِىْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ نَصِيْبًا مِّنْ كُلِّ

دیا ہے۔ ہمارا وسیلہ تیرا رسول۔ تیری مخلوقات کا منتخب ترین بندہ۔ تیری وحی کا امین۔ تیرے ثواب کی بشارت دینے والا۔ تیرے عذاب سے ڈرانے والا اور روشن چراغ پیغمبر ہے جس کے ذریعہ تو نے مسلمان بندوں پر انعام کیا ہے اور اسے عالمین کیلئے رحمت قرار دیا ہے۔

خدایا۔ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر ویسی رحمت نازل فرما جس کے وہ اہل ہیں۔ اے خدائے عظیم حضرت محمدؐ اور ان کی آل طیبین و طاہرین پر رحمت نازل فرما اور اپنی معافی و مغفرت کے ذریعہ ہمارے گناہوں کی پردہ پوشی فرما۔

تیری طرف مختلف زبانوں میں آوازیں اور فریادیں بلند ہیں۔ لہٰذا آج کی شام مجھے ہر اس نعمت میں حصہ دار قرار دے جسے تو اپنے

خَيْرٍ نَقْسِمُهُ بَيْنَ عِبَادِكَ وَنُوْرٍ

تَهْدِىْ بِهٖ وَرَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَ

بَرَكَةٍ تُنْزِلُهَا وَعَافِيَةٍ تُجَلِّلُهَا

وَرِزْقٍ تَبْسُطُهٗ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنَا فِىْ هٰذَا الْوَقْتِ مُنْجِحِيْنَ

مُفْلِحِيْنَ مَبْرُوْرِيْنَ غَانِمِيْنَ وَلَا

تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِيْنَ وَلَا تُخْلِنَا مِنْ

رَحْمَتِكَ وَلَا تَحْرِمْنَا مَا نُؤَمِّلُهٗ مِنْ

فَضْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ

مَحْرُوْمِيْنَ وَلَا لِفَضْلِ مَا نُؤَمِّلُهٗ

مِنْ عَطَآئِكَ قَانِطِيْنَ وَلَا تَرُدَّنَا

خَآئِبِيْنَ وَلَا مِنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ

بندوں پر تقسیم کر رہا ہے اور جس نور سے ہدایت کر رہا ہے اور جس رحمت کو نشر کر رہا ہے اور جس برکت کو نازل کر رہا ہے اور جس لباسِ عافیت سے پردہ پوشی کر رہا ہے اور جس رزق میں وسعت دے رہا ہے۔ اے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔ خدایا میں اس وقت واپس جاؤں تو کامیاب، نجات یافتہ، نیک عمل، بہرہ ور اور فائز المرام واپس جاؤں۔ مجھے مایوس رحمت نہ قرار دینا اور اپنی رحمت سے خالی نہ رکھنا۔ میری امیدیں محرومی کا شکار نہ ہونے پائیں اور مجھے اپنے فضل و کرم سے الگ نہ رکھنا۔ جس عطا کی امید رکھتا ہوں، اس سے مایوس نہ ہو جاؤں اور تیری بارگاہ سے نامراد واپس نہ جاؤں۔ اپنے دروازے سے ہٹا نہ دینا۔

يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ وَاَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ اِلَيْكَ

اَقْبَلْنَا مُوْقِنِيْنَ وَلِبَيْتِكَ الْحَرَامِ اٰمِّيْنَ

قَاصِدِيْنَ فَاَعِنَّا عَلٰى مَنَاسِكِنَا وَاَكْمِلْ

لَنَا حَجَّنَا وَاعْفُ عَنَّا وَعَافِنَا فَقَدْ

مَدَدْنَا اِلَيْكَ اَيْدِيَنَا فَهِيَ بِذِلَّةِ

الْاِعْتِرَافِ مَوْسُوْمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعْطِنَا

فِيْ هٰذِهِ الْعَشِيَّةِ مَا سَأَلْنَاكَ وَ

اكْفِنَا مَا اسْتَكْفَيْنَاكَ فَلَا كَافِيَ لَنَا

سِوَاكَ وَلَا رَبَّ لَنَا غَيْرُكَ نَافِذٌ فِيْنَا

حُكْمُكَ مُحِيْطٌ بِنَا عِلْمُكَ عَدْلٌ

فِيْنَا قَضَاؤُكَ اِقْضِ لَنَا الْخَيْرَ وَ

اجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ اَللّٰهُمَّ اَوْجِبْ

کہ تو بہترین بخشش کرنیوالا اور بلند ترین کرم کرنیوالا ہے
میں تیری طرف بڑے یقین کیساتھ متوجہ ہوں اور تیرے
محترم مکان کا دل سے قصد کئے ہوئے ہوں۔ ان
مناسک میں میری امداد فرما میرے حج کو شرف قبولیت
عطا فرما میرے گناہوں کو بخش دے اور میری خطاؤں کو
معاف فرما میں نے تیری بارگاہ میں وہ ہاتھ پھیلایا ہے
جس پر ذلّت وحقارت کے نشانات لگے ہوئے ہیں۔ لیکن
پروردگار جو ہم نے مانگا ہے وہ آج کی شام عطا کر دے اور
جس کام کیلئے پکارا ہے اس کیلئے کافی بن جا۔ تیرے علاوہ
کوئی اور کافی نہیں ہے اور تیرے سوا کوئی پروردگار بھی
نہیں ہے۔ تیرا حکم نافذ ہے اور تیرا علم محیط اور تیرا
فیصلہ مبنی بر انصاف ہے۔ ہمارے حق میں خیر کا
فیصلہ فرما اور ہمیں اہلِ خیر میں قرار دے۔

لَنَا بِجُودِكَ عَظِيمَ الْأَجْرِ وَكَرِيمَ الذُّخْرِ
وَدَوَامَ الْيُسْرِ وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا أَجْمَعِيْنَ
وَلَا تُهْلِكْنَا مَعَ الْهَالِكِيْنَ وَلَا تَصْرِفْ
عَنَّا رَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا فِي هٰذَا الْوَقْتِ مِمَّنْ
سَأَلَكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَشَكَرَكَ فَزِدْتَهُ
وَتَابَ إِلَيْكَ فَقَبِلْتَهُ وَتَنَصَّلَ إِلَيْكَ
مِنْ ذُنُوبِهِ كُلِّهَا فَغَفَرْتَهَا لَهُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ وَنَقِّنَا وَ
سَدِّدْنَا وَاقْبَلْ تَضَرُّعَنَا يَا خَيْرَ مَنْ
سُئِلَ وَيَا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ يَا مَنْ
لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ إِغْمَاضُ الْجُفُوْنِ وَ

خدایا اپنے جود و کرم سے ہمارے لئے عظیم ترین اجر اور بہترین ذخیرۂ ثواب اور دائمی سہولت و رفاہیت کو لازم قرار دیدے۔ ہمارے گناہوں کو معاف فرما اور ہمیں ہلاک ہونے والوں میں نہ قرار دینا۔ اپنی رحمت و رأفت کا رُخ ہماری طرف سے نہ موڑ دینا کہ تو ارحم الراحمین اور خیر الغافرین ہے۔

خدایا۔ آج کی شام ان لوگوں میں قرار دے جن کے سوال پر تو نے عطا کیا ہے اور جن کے شکر پر اضافہ کیا ہے۔ جن کی توبہ کو قبول کیا ہے اور جن کے گناہوں سے جدا ہو جانے پر انھیں معاف کر دیا ہے۔ اے صاحب جلال و اکرام۔ خدایا ہمیں پاکیزہ بنادے۔ ہماری مدد فرما۔ ہماری فریاد و زاری پر رحم فرما۔ اے بہترین مسئول اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔ اے وہ خدا جس پر پلکوں کی

لَا لَحْظُ الْعُيُوْنِ وَلَا مَا اسْتَقَرَّ فِی الْمَکْنُوْنِ

وَلَا مَا انْطَوَتْ عَلَیْهِ مُضْمِرَاتُ الْقُلُوْبِ

اَلَا کُلُّ ذٰلِکَ قَدْ اَحْصَاهُ عِلْمُکَ وَ

وَسِعَهٗ حِلْمُکَ سُبْحَانَکَ وَتَعَالَیْتَ

عَمَّا یَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عُلُوًّا کَبِیْرًا

تُسَبِّحُ لَکَ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرَضُوْنَ

وَمَنْ فِیْهِنَّ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ

بِحَمْدِکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَالْمَجْدُ وَ

عُلُوُّ الْجَدِّ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْفَضْلِ

وَالْاِنْعَامِ وَالْاَیَادِی الْجِسَامِ وَ اَنْتَ

الْجَوَادُ الْکَرِیْمُ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ

اَللّٰهُمَّ اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ رِزْقِکَ الْحَلَالِ

بندش اور آنکھوں کے اشارے مخفی نہیں جو دلوں کے مضمرات کو بھی جانتا ہے اور سینے کے اندر چھپے ہوئے رازوں سے بھی باخبر ہے۔ اس کا علم سب کا احصار کئے ہوئے ہے اور اس کا حلم ہر شے پر احاطہ رکھتا ہے۔ تو پاک و بے نیاز ہے اور مخالفین کے اقوال و تصوّرات سے بہت زیادہ بلند و برتر ہے۔ ساتوں آسمان تمام زمینیں اور دونوں کی مخلوقات سب تیری تسبیح کر رہی ہیں۔ ہر ذرّہ کائنات تیرا تسبیح خواں ہے۔ حمد تیرے لئے ہے اور بزرگی اور برتری بھی تیرے ہی لئے ہے۔ تو صاحب جلال و اکرام اور مالک فضل و انعام ہے۔ تیری نعمتیں عظیم ہیں اور تو جواد و کریم اور رؤف و رحیم ہے۔

پروردگار، ہمارے لئے رزقِ حلال میں وسعت عطا فرما۔

وَعَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ وَدِیْنِیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ
وَاَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اَللّٰھُمَّ لَا تَمْکُرْ بِیْ
وَلَا تَسْتَدْرِجْنِیْ وَلَا تَخْدَعْنِیْ وَادْرَءْ
عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ یَا اَسْمَعَ
السَّامِعِیْنَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَیَا اَسْرَعَ
الْحَاسِبِیْنَ وَیَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّادَةِ
الْمَیَامِیْنِ وَاَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ حَاجَتِیَ الَّتِیْ
اِنْ اَعْطَیْتَنِیْهَا لَمْ یَضُرَّنِیْ مَا مَنَعْتَنِیْ
وَاِنْ مَنَعْتَنِیْهَا لَمْ یَنْفَعْنِیْ مَا اَعْطَیْتَنِیْ
اَسْئَلُکَ فَکَاکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَکَ

ہمارے بدن اور دین دونوں میں عافیت عطا فرما۔ ہمیں خوف میں امن وامان عطا فرما اور ہماری گردن کو آتشِ جہنم سے رہائی عطا فرما۔ خدایا۔ ہمیں اپنی تدبیروں کا نشانہ نہ بنانا اور اپنے عذاب میں دھیرے دھیرے کھینچ نہ لینا۔ ہم کسی دھوکے میں نہ رہنے پائیں اور جنات وانسان کے فاسقوں کے شر سے محفوظ رہیں۔

اس کے بعد حضرت نے سرِ مبارک آسمان کی طرف بلند کیا۔ اس عالم میں کہ چشم مبارک سے مسلسل آنسو رواں تھے اور زبان پر یہ فقرات تھے۔

اے سب سے بہتر سننے والے اور سب سے زیادہ نگاہ رکھنے والے! سب سے تیز تر حساب کرنیوالے اور سب سے زیادہ رحم کرنیوالے! محمدؐ وآلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ پروردگار میں تجھ سے ایسی حاجتیں طلب کر رہا ہوں کہ اگر تو انہیں پورا کر دے گا تو باقی سب کا رد کر دینا بھی مضر نہ ہوگا اور انہیں رد کر دیگا تو باقی سب کا عطا کر دینا بھی مفید نہ ہوگا۔ اور وہ یہ ہے کہ میری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کر دے کہ تیرے علاوہ کوئی دوسرا خدا نہیں ہے، اور تو وحدہ

لاشریک ہے۔ تیرے ہی لیے حمد ہے اور تیرے ہی لئے ملک
اور تو ہی ہر شے پر قادر و مختار ہے۔ اے رب۔ اے رب
اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔ اے رب
اے رب۔ اے رب۔ اے رب۔

خدایا۔ میں اپنی مالداری میں بھی فقیر ہوں تو غربت
میں کس طرح فقیر نہ ہوں گا اور اپنے علم کے باوجود جاہل
ہوں تو جہالت میں کس طرح جاہل نہ ہوں گا۔

تیری تدبیروں کی نیرنگی اور تیرے مقدرات کی بسرعت
تبدیلی نے تیرے بامعرفت بندوں کو ان دونوں باتوں
سے روک رکھا ہے کہ نہ کسی عطیہ کی طرف سے پر سکون ہونے
پاتے ہیں اور نہ کسی بلا کی طرف سے مایوس ہونے
پاتے ہیں۔ پروردگار۔! میری طرف سے وہ
سب کچھ ہے جو میری ذلّت و پستی کے مطابق ہے

وَمِنْكَ مَا يَلِيْقُ بِكَرَمِكَ اِلٰهِىْ وَصَفْتَ
نَفْسَكَ بِاللُّطْفِ وَالرَّاْفَةِ لِىْ قَبْلَ
وُجُوْدِ ضَعْفِىْ اَفَتَمْنَعُنِىْ مِنْهُمَا بَعْدَ
وُجُوْدِ ضَعْفِىْ اِلٰهِىْ اِنْ ظَهَرَتِ الْمَحَاسِنُ
مِنِّىْ فَبِفَضْلِكَ وَلَكَ الْمِنَّةُ عَلَىَّ وَاِنْ
ظَهَرَتِ الْمَسَاوِىْ مِنِّىْ فَبِعَدْلِكَ وَ
لَكَ الْحُجَّةُ عَلَىَّ اِلٰهِىْ كَيْفَ تَكِلُنِىْ
وَقَدْ تَكَفَّلْتَ لِىْ وَكَيْفَ اُضَامُ وَ
اَنْتَ النَّاصِرُ لِىْ اَمْ كَيْفَ اَخِيْبُ وَاَنْتَ
الْحَفِىُّ بِىْ هَا اَنَا اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِفَقْرِىْ
اِلَيْكَ وَكَيْفَ اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِمَا هُوَ
مَحَالٌ اَنْ يَصِلَ اِلَيْكَ اَمْ كَيْفَ

تو تیری طرف سے بھی وہ سب کچھ ہونا چاہیئے جو تیرے
رحم و کرم کے شایانِ شان ہے۔ خدایا، تو نے اپنی تعریف
لفظ لطیف و رؤف سے کی ہے اور میرے ضعف کے
وجود سے پہلے سے اس کا مظاہرہ کیا ہے تو کیا اب ضعف
کے ظاہر ہو جانے کے بعد اسے روک دیگا۔ خدایا، اگر
مجھ سے نیکیوں کا ظہور ہو تو وہ تیرے کرم ہی کا نتیجہ ہے
اور اگر برائیاں ظاہر ہوں تو یہ میرے اعمال کا نتیجہ ہیں
اور ان پر تیری حجت تمام ہے۔ خدایا، جب تو میرا کفیل ہے
تو دوسرے کے حوالے کس طرح کریگا اور جب تو میرا مددگار ہے
تو میں ذلت سے دوچار کس طرح ہونگا۔ تو میرے حال پر مہربان
ہے تو مایوس اور ناکام ہونے کی کیا وجہ ہے۔ اب میں اپنی
فقیری ہی کو واسطہ قرار دیتا ہوں لیکن اسے کس طرح واسطہ
قرار دوں جسکے تیری بارگاہ تک پہنچنے کا سوال ہی نہیں ہے

اَشْکُوْا اِلَیْکَ حَالِیْ وَھُوَ لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ
اَمْ کَیْفَ اُتَرْجِمُ بِمَقَالِیْ وَھُوَ مِنْکَ
بَرَزَ اِلَیْکَ اَمْ کَیْفَ تُخَیِّبُ اٰمَالِیْ
وَھِیَ قَدْ وَفَدَتْ اِلَیْکَ اَمْ کَیْفَ لَا
تُحْسِنُ اَحْوَالِیْ وَبِکَ قَامَتْ اِلٰھِیْ مَا
اَلْطَفَکَ بِیْ مَعَ عَظِیْمِ جَھْلِیْ وَمَا
اَرْحَمَکَ بِیْ مَعَ قَبِیْحِ فِعْلِیْ اِلٰھِیْ مَا
اَقْرَبَکَ مِنِّیْ وَاَبْعَدَنِیْ عَنْکَ وَمَا
اَرْاَفَکَ بِیْ فَمَا الَّذِیْ یَحْجُبُنِیْ عَنْکَ
اِلٰھِیْ عَلِمْتُ بِاخْتِلَافِ الْاٰثَارِ وَتَنَقُّلَاتِ
الْاَطْوَارِ اَنَّ مُرَادَکَ مِنِّیْ اَنْ تَتَعَرَّفَ اِلَیَّ
فِیْ کُلِّ شَیْءٍ حَتّٰی لَا اَجْھَلَکَ فِیْ

میں اپنے حالات کا شکوہ کس طرح کروں کہ تو خود ہی بہتر جانتا ہے۔ اپنی زبان سے کس طرح ترجمانی کروں کہ سب تو تجھ پر خود ہی واضح اور روشن ہے تو کیسے میری امیدوں کو نا امید کریگا کہ وہ تیرے ہی کرم کی بارگاہ میں پیش کی گئی ہیں اور کیسے میرے حالات کی اصلاح نہیں کریگا جبکہ انکا قیام تیری ہی ذات سے وابستہ ہے۔

خدایا میری عظیم ترین جہالت کے باوجود تو کس قدر مہربان ہے اور میرے بد ترین اعمال کے باوجود تو کسقدر رحیم و کریم ہے خدایا۔ تو کسقدر مجھ سے قریب ہے اور میں کسقدر تجھ سے دور ہوں، اور جب تو اسقدر مہربان ہے تو اب کون درمیان میں حائل ہو سکتا ہے۔ خدایا۔ آثار کے اختلاف اور زمانہ کے تغیرات سے میں صرف یہ سمجھا ہوں کہ تو ہر رنگ میں اپنے کو واضح کرنا چاہتا ہے کہ میں کسی طرح جاہل نہ رہ جاؤں اور بہر حال تجھے پہچان سکوں۔

شَئٍ اِلٰهِیْ کُلَّمَا اَخْرَسَنِیْ لُؤْمِیْ اَنْطَقَنِیْ
کَرَمُکَ وَکُلَّمَآ اٰیَسَتْنِیْ اَوْ صَافِیْ
اَطْمَعَتْنِیْ مِنَنُکَ اِلٰهِیْ مَنْ کَانَتْ
مَحَاسِنُهٗ مَسَاوِیَ فَکَیْفَ لَاتَکُوْنُ
مَسَاوِیْهِ مَسَاوِیْ وَمَنْ کَانَتْ حَقَایِقُهٗ
دَعَاوِیَ فَکَیْفَ لَاتَکُوْنُ دَعَاوِیْهِ
دَعَاوِیَ اِلٰهِیْ حُکْمُکَ النَّافِذُ وَ
مَشِیَّتُکَ الْقَاهِرَةُ لَمْ یَتْرُکَا لِذِیْ
مَقَالٍ مَقَالًا وَلَا لِذِیْ حَالٍ حَالًا اِلٰهِیْ
کَمْ مِنْ طَاعَةٍ بَنَیْتُهَا وَحَالَةٍ شَیَّدْتُهَا
هَدَمَ اِعْتِمَادِیْ عَلَیْهَا عَدْلُکَ بَلْ
اَقَالَنِیْ مِنْهَا فَضْلُکَ اِلٰهِیْ اِنَّکَ تَعْلَمُ

پروردگار۔ جب میری ذلّت وخساست میری زبان کو بند کرنا چاہتی ہے تو تیرا کرم قوت گویائی پیدا کر دیتا ہے اور جب میرے حالات وکیفیات مجھے مایوس بنانا چاہتے ہیں تو تیرے احسانات پھر پُر امید بنا دیتے ہیں۔ خدایا۔ میں جسکی نیکیاں بھی برائیوں جیسی ہیں۔ اسکی برائیوں کا کیا حال ہوگا اور میں جس کی نگاہ کے حقائق بھی دعوے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے ہیں اسکے دعووں کی کیا حیثیت ہوگی۔ پروردگار۔ تیرے نافذ حکم اور تیری مہربان مشیّت نے کسی کیلئے بولنے کا موقع نہیں چھوڑا اور نہ کسی کو کسی حال پر ثابت رہنے دیا ہے۔ کتنی ہی مرتبہ میں نے اطاعت کی بنا رکھی اور حالات کو مضبوط بنایا لیکن تیرے عدل وانصاف نے میرے اعتماد کو منہدم کر دیا اور پھر فضل وکرم نے مجھے سہارا دے دیا۔ پرَوردگار۔ تجھے معلوم ہے کہ اگر فعل وعمل

اِنِّیْ وَاِنْ لَمْ تَدُمِ الطَّاعَةُ مِنِّیْ فِعْلاً

جَزْمًا فَقَدْ دَامَتْ مَحَبَّةً وَّعَزْمًا

اِلٰهِیْ کَیْفَ اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْقَاهِرُ وَ

کَیْفَ لَآ اَعْزِمُ وَاَنْتَ الْاٰمِرُ اِلٰهِیْ تَرَدُّدِیْ

فِی الْاٰثَارِ یُوْجِبُ بُعْدَ الْمَزَارِ فَاجْمَعْنِیْ

عَلَیْکَ بِخِدْمَةٍ تُوْصِلُنِیْ اِلَیْکَ کَیْفَ

یُسْتَدَلُّ عَلَیْکَ بِمَا هُوَ فِیْ وُجُوْدِهٖ

مُفْتَقِرٌ اِلَیْکَ اَیَکُوْنُ لِغَیْرِکَ مِنَ

الظُّهُوْرِ مَا لَیْسَ لَکَ حَتّٰی یَکُوْنَ هُوَ

الْمُظْهِرَ لَکَ مَتٰی غِبْتَ حَتّٰی تَحْتَاجَ

اِلٰی دَلِیْلٍ یَدُلُّ عَلَیْکَ وَمَتٰی بَعُدْتَ

حَتّٰی تَکُوْنَ الْاٰثَارُ هِیَ الَّتِیْ تُوْصِلُ اِلَیْکَ

کے اعتبار سے میری اطاعت دائمی نہیں ہے تو عزم و جزم کے اعتبار سے بہرحال دائمی ہے۔ میری حالت تو یہ ہے کہ میں کس طرح عزم کروں جبکہ صاحبِ اقتدار اور قاہر تو ہے اور کس طرح عزم نہ کروں جبکہ حاکم و آمر بھی تو ہی ہے۔

خدایا۔ آثارِ کائنات میں غور و فکر مجھے تیری ملاقات سے دُور تر کیے جا رہے ہیں۔ لہٰذا کسی ایسی خدمت کا سہارا دے دے کہ میں تیری بارگاہ میں پہونچ جاؤں میں ان چیزوں کو کس طرح راہنما بناؤں جو خود ہی اپنے وجود میں تیری محتاج ہیں۔ کیا کسی شئے کو تجھ سے زیادہ بھی ظہور حاصل ہے کہ وہ دلیل بن کر تجھے ظاہر کر سکے۔ تو کب ہم سے غائب رہا ہے کہ تیرے لیئے کسی دلیل اور رہنمائی کی ضرورت ہو اور کب ہم سے دُور رہا ہے کہ آثار تیری بارگاہ تک پہنچانے کا ذریعہ بنیں۔

عَمِيَتْ عَيْنٌ لَا تَرَاكَ عَلَيْهَا رَقِيبًا وَخَسِرَتْ
صَفْقَةُ عَبْدٍ لَمْ تَجْعَلْ لَهُ مِنْ حُبِّكَ
نَصِيبًا اِلٰهِي اَمَرْتَ بِالرُّجُوعِ اِلَى الْآثَارِ
فَارْجِعْنِي اِلَيْكَ بِكِسْوَةِ الْاَنْوَارِ وَهِدَايَةِ
الْاِسْتِبْصَارِ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ مِنْهَا
كَمَا دَخَلْتُ اِلَيْكَ مِنْهَا مَصُونَ
السِّرِّ عَنِ النَّظَرِ اِلَيْهَا وَمَرْفُوعَ الْهِمَّةِ
عَنِ الْاِعْتِمَادِ عَلَيْهَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اِلٰهِي هٰذَا ذُلِّي ظَاهِرٌ بَيْنَ
يَدَيْكَ وَهٰذَا حَالِي لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ
مِنْكَ اَطْلُبُ الْوُصُولَ اِلَيْكَ وَبِكَ
اَسْتَدِلُّ عَلَيْكَ فَاهْدِنِي بِنُورِكَ

وہ آنکھیں اندھی ہیں تو تجھے اپنا نگراں نہیں سمجھ رہی ہیں
اور وہ بندہ اپنے معاملاتِ حیات میں سخت خسارہ میں ہے
جسے تیری محبت کا کوئی حصہ نہیں ملا۔ خدایا! تو نے آثار کائنات
کی طرف رجوع کرنے کا حکم دیا ہے تو اب نور کے لباس
اور ہدایت کی بصیرت کے سہارے اپنی بارگاہ میں واپس
بلالے تاکہ میں اسی شان سے واپس آؤں کہ میرا باطن
اس کائنات کی طرف توجہ سے محفوظ ہو اور میری ہمت
اس دنیا پر بھروسہ کرنے سے بلند ہو۔ تو ہر شے پر قدرت و
اختیار رکھتا ہے۔ پروردگار۔ یہ میری ذلت ہے جو تیری
جناب میں بالکل واضح اور روشن ہے اور یہ میری حالت ہے
جس پر کوئی پردہ نہیں ہے۔ میں تیرے ہی ذریعہ تیری
بارگاہ تک پہنچنا چاہتا ہوں اور تیری ہی رہنمائی کا
طلب گار ہوں اپنے نور سے اپنی طرف ہدایت فرما۔

اِلَیْکَ وَاَقِمْنِیْ بِصِدْقِ الْعُبُوْدِیَّۃِ بَیْنَ

یَدَیْکَ اِلٰھِیْ عَلِّمْنِیْ مِنْ عِلْمِکَ الْمَخْزُوْنِ

وَصُنِّیْ بِسِتْرِکَ الْمَصُوْنِ اِلٰھِیْ حَقِّقْنِیْ

بِحَقَآئِقِ اَھْلِ الْقُرْبِ وَاسْلُکْ بِیْ مَسْلَکَ

اَھْلِ الْجَذْبِ اِلٰھِیْ اَغْنِنِیْ بِتَدْبِیْرِکَ

لِیْ عَنْ تَدْبِیْرِیْ وَبِاخْتِیَارِکَ عَنْ

اِخْتِیَارِیْ وَاَوْقِفْنِیْ عَنْ مَرَاکِزِ اضْطِرَارِیْ

اِلٰھِیْ اَخْرِجْنِیْ مِنْ ذُلِّ نَفْسِیْ وَطَھِّرْنِیْ

مِنْ شَکِّیْ وَشِرْکِیْ قَبْلَ حُلُوْلِ رَمْسِیْ بِکَ

اَنْتَصِرُ فَانْصُرْنِیْ وَعَلَیْکَ اَتَوَکَّلُ فَلَا تَکِلْنِیْ

وَاِیَّاکَ اَسْئَلُ فَلَا تُخَیِّبْنِیْ وَفِیْ فَضْلِکَ

اَرْغَبُ فَلَا تَحْرِمْنِیْ وَبِجَنَابِکَ اَنْتَسِبُ

اور اپنی سچی بندگی کے ساتھ اپنی بارگاہ میں حاضری کی سعادت کرامت فرما۔ خدایا۔ مجھے اہل تقرب کو حاصل ہونے والے حقائق عطا فرما اور جذب و کشش رکھنے والوں کے مسلک پر چلنے کی توفیق کرامت فرما۔ اپنی تدبیر کے ذریعہ مجھے میری اپنی تدبیر سے بے نیاز کر دے اور اپنے اختیار کے ذریعہ میرے اختیار و انتخاب سے مستغنی بنا دے، اور اضطرار و اضطراب کے مواقع کی اطلاع اور آگاہی عطا فرما۔ پروردگار۔ مجھے میرے نفس کی ذلت سے باہر نکال دے اور موت سے پہلے ہر شک و شرک سے پاک و پاکیزہ بنا دے میں تیری ہی مدد چاہتا ہوں تو تو میری امداد کر اور تجھی پر بھروسہ کرتا ہوں تو تو کسی اور کے حوالے نہ کر دینا۔ بس تجھ سے سوال کرتا ہوں، تو ناامید نہ کرنا اور صرف تیرے فضل و کرم میں رغبت رکھتا ہوں تو مجھے محروم نہ رکھنا۔ میں تیری جناب سے رشتہ رکھتا ہوں تو مجھے

فَلَا تُبْعِدْنِیْ وَبِبَابِكَ اَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنِیْ

اِلٰهِیْ تَقَدَّسَ رِضَاكَ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ عِلَّةٌ

مِنْكَ فَكَيْفَ يَكُوْنُ لَهٗ عِلَّةٌ مِّنِّیْ اِلٰهِیْ

اَنْتَ الْغَنِیُّ بِذَاتِكَ اَنْ يَّصِلَ اِلَيْكَ

النَّفْعُ مِنْكَ فَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ غَنِيًّا عَنِّیْ

اِلٰهِیْ اِنَّ الْقَضَاءَ وَالْقَدَرَ يُمَنِّيْنِیْ وَاِنَّ

الْهَوٰی بِوَثَائِقِ الشَّهْوَةِ اَسَرَنِیْ فَكُنْ

اَنْتَ النَّصِيْرَ لِیْ حَتّٰی تَنْصُرَنِیْ وَتُبَصِّرَنِیْ

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ حَتّٰی اَسْتَغْنِیَ بِكَ

عَنْ طَلَبِیْ اَنْتَ الَّذِیْ اَشْرَقْتَ الْاَنْوَارَ

فِیْ قُلُوْبِ اَوْلِيَائِكَ حَتّٰی عَرَفُوْكَ وَوَحَّدُوْكَ

وَاَنْتَ الَّذِیْ اَزَلْتَ الْاَغْيَارَ عَنْ قُلُوْبِ

دور نہ کرنا اور تیرے دروازہ پر کھڑا ہوں تو مجھے بھگا نہ دینا
تیری مرضی اس بات سے بلند تر ہے کہ اگر تیری طرف سے کوئی
نقص پیدا ہو سکے تو میری طرف سے کیا نقص پیدا ہو سکتا ہے
تو اپنی ذات سے اس بات سے بے نیاز ہے کہ تجھے تیری طرف سے
کوئی فائدہ پہنچے تو میری طرف سے کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔
خدایا۔ یہ تو صرف قضا و قدر ہے جو امیدوار بنائے ہوئے ہے۔
ورنہ خواہش تو آرزوؤں کی رسیوں میں جکڑے ہوئے تھی اب
تو ہی میرا مددگار بن جا تا کہ تو ہی مدد کرے اور تو ہی راستہ
دکھائے۔ اپنے فضل و کرم سے ایسا غنی بنا دے کہ اپنی طلب سے
بھی بے نیاز ہو جاؤں۔ تو ہی وہ ہے جس نے اپنے دوستوں کے
دلوں میں انوار الوہیت کی روشنی پیدا کرائی تو وہ تجھے پہچاننے
لگے اور تیری وحدانیت کا اقرار کرنے لگے اور تو ہی وہ ہے
جس نے اپنے محبوب کے دلوں سے اغیار کو نکال باہر کر دیا۔ تو

اَحِبَّآئِكَ حَتّٰى لَمْ يُحِبُّوْا سِوَاكَ وَلَمْ
يَلْجَئُوْا اِلٰى غَيْرِكَ اَنْتَ الْمُؤْنِسُ لَهُمْ
حَيْثُ اَوْحَشَتْهُمُ الْعَوَالِمُ وَاَنْتَ
الَّذِىْ هَدَيْتَهُمْ حَيْثُ اسْتَبَانَتْ
لَهُمُ الْمَعَالِمُ مَاذَا وَجَدَ مَنْ فَقَدَكَ
وَمَا الَّذِىْ فَقَدَ مَنْ وَجَدَكَ لَقَدْ
خَابَ مَنْ رَضِىَ دُوْنَكَ بَدَلًا وَ
لَقَدْ خَسِرَ مَنْ بَغٰى عَنْكَ مُتَحَوِّلًا
كَيْفَ يُرْجٰى سِوَاكَ وَاَنْتَ مَاقَطَعْتَ
الْاِحْسَانَ وَكَيْفَ يُطْلَبُ مِنْ
غَيْرِكَ وَاَنْتَ مَا بَدَّلْتَ عَادَةَ الْاِمْتِنَانِ
يَا مَنْ اَذَاقَ اَحِبَّآئَهٗ حَلَاوَةَ الْمُؤَانَسَةِ

اب تیرے علاوہ کسی کے چاہنے والے نہیں ہیں اور کسی کی پناہ نہیں مانگتے تو نے اسوقت اُنس کا سامان فراہم کیا جب سارے عالم سببِ وحشت بنے ہوئے تھے اور تو نے اس طرح ہدایت دی کہ سارے راستے روشن ہو گئے۔

پروردگار۔ جس نے تجھے کھو دیا اس نے پایا کیا۔؟ اور جس نے تجھے پا لیا اس نے کھویا کیا؟ جس نے تیرا بدل تلاش کیا وہ مایوس ہو گیا اور جس نے تجھ سے منہ موڑا وہ گھاٹے میں رہا۔ تیرے علاوہ غیر سے امید ہی کیوں کی جائے جب کہ تو نے احسان کا سلسلہ روکا نہیں اور تیرے سوا دوسرے سے مانگا ہی کیوں جائے جب کہ تیری فضل و کرم کی عادت میں فرق نہیں آیا۔

پروردگار! جس نے اپنے دوستوں کو انس و محبّت کی حلاوت کا مزہ چکھا دیا ہے۔ تو اس کی

فَقَامُوا بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَمَلِّقِيْنَ وَيَا مَنْ
اَلْبَسَ اَوْلِيَآءَهٗ مَلَابِسَ هَيْبَتِهٖ فَقَامُوْا
بَيْنَ يَدَيْهِ مُسْتَغْفِرِيْنَ اَنْتَ الذَّاكِرُ
قَبْلَ الذَّاكِرِيْنَ وَاَنْتَ الْبَادِيْ بِالْاِحْسَانِ
قَبْلَ تَوَجُّهِ الْعَابِدِيْنَ وَاَنْتَ الْجَوَادُ
بِالْعَطَآءِ قَبْلَ طَلَبِ الطَّالِبِيْنَ وَاَنْتَ
الْوَهَّابُ ثُمَّ لِمَا وَهَبْتَ لَنَا مِنَ
الْمُسْتَقْرِضِيْنَ اِلٰهِیْ اُطْلُبْنِیْ
بِرَحْمَتِكَ حَتّٰی اَصِلَ اِلَيْكَ وَاجْذِبْنِیْ
بِمَنِّكَ حَتّٰی اُقْبِلَ عَلَيْكَ اِلٰهِیْ اِنَّ
رَجَآئِیْ لَا يَنْقَطِعُ عَنْكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ
كَمَا اَنَّ خَوْفِیْ لَا يُزَايِلُنِیْ وَاِنْ

بارگاہ میں ہاتھ پھیلائے کھڑے ہوئے ہیں اور اپنے اولیاء کو ہیبت کا لباس پہنا دیا ہے تو اس کے سامنے استغفار کرنے کے لئے استادہ ہیں۔ تو تمام یاد کرنے والوں سے پہلے یاد کرنے والا ہے اور تمام مانگنے والوں سے پہلے عطا کرنے والا ہے اور پھر کرم بالائے کرم ہے کہ خود ہی دے کر خود ہی قرض کا مطالبہ کرتا ہے

خدایا۔ مجھے اپنی رحمت کے دروازے سے طلب کرے تاکہ میں تیری بارگاہ تک پہنچ جاؤں اور مجھے اپنے احسان کے سہارے اپنی طرف کھینچے تاکہ میں تیری طرف متوجہ ہو جاؤں۔ خدایا۔ میں ہزار گناہ کروں مگر میری امید تجھ سے قطع ہونے والی نہیں ہے اور میں لاکھ اطاعت کروں مگر تیرے جلال سے میرا خوف ختم ہونے والا نہیں ہے۔

اَطَعْتُکَ فَقَدْ دَفَعَتْنِی الْعَوَالِمُ اِلَیْکَ

وَقَدْ اَوْقَعَنِیْ عِلْمِیْ بِکَرَمِکَ عَلَیْکَ اِلٰهِیْ

کَیْفَ اَخِیْبُ وَاَنْتَ اَمَلِیْ اَمْ کَیْفَ

اُهَانُ وَعَلَیْکَ مُتَّکَلِیْ اِلٰهِیْ کَیْفَ

اَسْتَعِزُّ وَفِی الذِّلَّةِ اَرْکَزْتَنِیْ اَمْ کَیْفَ

لَا اَسْتَعِزُّ وَاِلَیْکَ نَسَبْتَنِیْ اِلٰهِیْ کَیْفَ

لَا اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ فِی الْفُقَرَآءِ

اَقَمْتَنِیْ اَمْ کَیْفَ اَفْتَقِرُ وَاَنْتَ الَّذِیْ

بِجُوْدِکَ اَغْنَیْتَنِیْ وَاَنْتَ الَّذِیْ لَآ

اِلٰهَ غَیْرُکَ تَعَرَّفْتَ لِکُلِّ شَیْءٍ فَمَا جَهِلَکَ

شَیْءٌ وَاَنْتَ الَّذِیْ تَعَرَّفْتَ اِلَیَّ فِیْ

کُلِّ شَیْءٍ فَرَاَیْتُکَ ظَاهِرًا فِیْ کُلِّ شَیْءٍ

سارے عالم نے مجھے تیری طرف ڈھکیل دیا ہے اور تیرے فضل وکرم کی اطلاع نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا ہے۔ خدایا۔ جب تو میری امید ہے تو میں مایوس کس طرح ہو جاؤں اور جب تجھ پر میرا بھروسہ ہے تو میں ذلیل کس طرح ہو سکتا ہوں۔ اگر تو نے ذلّت میں ڈالدیا تو صاحب عزّت کیسے بنوں گا اور تو نے اپنا بنالیا تو ذلیل کیسے ہو سکوں گا۔ پروردگار میں کس طرح فقیر نہ بنوں کہ تو نے فقیروں کے درمیان رکھا ہے اور کیسے فقیر رہ سکوں گا جبکہ تو نے اپنے فضل وکرم سے غنی بنادیا ہے۔ تیرے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے۔ تو نے اپنے کو ہر ایک کو پہچنوادیا ہے تو اب کوئی تجھ سے ناواقف نہیں ہے اور میرے لئے اور بھی واضح اور نمایاں ہوگیا ہے تو مجھے تیرا جلوہ ہر شے میں نظر آنے لگا ہے تو درحقیقت

وَاَنْتَ الظَّاہِرُ لِکُلِّ شَیْءٍ یَا مَنِ اسْتَوٰی
بِرَحْمَانِیَّتِہٖ فَصَارَ الْعَرْشُ غَیْبًا فِیْ
ذَاتِہٖ مَحَقْتَ الْاٰثَارَ بِالْاٰثَارِ وَمَحَوْتَ
الْاَغْیَارَ بِمُحِیْطَاتِ اَفْلَاکِ الْاَنْوَارِ یَا مَنْ
اُحْتَجَبَ فِیْ سُرَادِقَاتِ عَرْشِہٖ اَنْ
تُدْرِکَہُ الْاَبْصَارُ یَا مَنْ تَجَلّٰی بِکَمَالِ
بَہَآئِہٖ فَتَحَقَّقَتْ عَظَمَتُہُ الْاِسْتِوَاءَ
کَیْفَ تَخْفٰی وَاَنْتَ الظَّاہِرُ اَمْ کَیْفَ
تَغِیْبُ وَاَنْتَ الرَّقِیْبُ الْحَاضِرُ اِنَّکَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ

ہر ایک کیلئے ظاہر اور روشن ہے۔

اے خدا جس نے اپنی رحمانیت سے ہر شے پر احاطہ کر لیا تو عرش اعظم بھی اس کی ذات میں گم ہو گیا۔ تو نے آثار وجود کو دوسرے آثار کے ذریعہ نابود کر دیا ہے اور اغیار کو افلاک نور کے احاطہ سے محو کر دیا ہے۔

اے وہ خدا۔ جو عرش کے سراپردوں میں اس طرح پوشیدہ ہوا کہ نگاہیں اس کے دیکھنے کو ترس گئیں اور کمال تجلی سے اس طرح روشن ہوا کہ اس کی عظمت ہر شے پر حاوی ہو گئی۔

تو کیسے چھپ سکتا ہے جبکہ ہر شے میں تیرا ظہور ہے اور کس طرح غائب ہو سکتا ہے جبکہ ہر ایک کے سامنے رہ کر اس کے اعمال کی نگرانی کر رہا ہے۔ تو ہر شے پر قادر ہے۔

اور ساری تعریف تیری ذاتِ واجب کے لیئے ہے۔

مومنین کرام آخر روز عرفہ معصومینؑ کی دعاؤں کے ان دو فقرات کو ضرور

دہرائیں اور یہ محسوس کریں کہ ہادیانِ اسلام نے اپنے چاہنے والوں کو توبہ و

استغفار کے کیسے کیسے طریقے تعلیم فرمائے ہیں سلاطینِ دنیا کو انکا تصور بھی نہیں ہے

(۱) پروردگار۔ میرے گناہوں سے تیرا کوئی نقصان نہیں ہے اور مجھے معاف

کر دینے سے تیرے یہاں کوئی کمی نہ پیدا ہو جائے گی۔ لہٰذا جس چیز سے تیرے

یہاں کمی کا خطرہ نہیں ہے وہ دیدے اور جس چیز سے تیرا نقصان نہیں ہے

اسے معاف کردے۔

(۲) خدایا۔ میری برائیوں کی وجہ سے مجھے اپنی نیکیوں سے محروم نہ کرنا۔

اور اگر میری زحمت و مصیبت اور میرے رنج والم پر رحم نہیں بھی کرتا

ہے تو کم از کم مجھے مصیبت زدگان اور آفت رسیدوں کا اجر ہی دیدے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا مِنْ

اَتْبَاعِھِمْ وَشِیْعَتِھِمْ وَاَوْلِیَاءِھِمْ وَمُحِبِّیْھِمْ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلاً

وَّاٰخِرًا ۝

سید ذیشان حیدر جوادی (ابوظبی)

۲۷ جمادی الثانیہ ۱۴۰۷ھ ۲۷ فروری ۱۹۸۷ء